UNIT-(11)

THE DEAR DEPARTED (پیارا چل بسا)

(One-act play)

William Stanley Houghton (1881-1913)

PRE-READING:

Q. What feelings or situations come to mind when you hear the title?

جب آپ عنوان کا سنتے ہیں تو کیا احساسات یا صورت حال آپ کے ذہن میں آتے ہیں؟

Ans: I imagine that the old man has died. The relatives are mourning.

میں تصور کرتا ہوں کہ بوڑھا مر گیا ہے اور رشتہ دار ماتم کر رہے ہیں۔

Q. Do you think the tone will be serious or humorous? Why?

کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ لہجہ سنجیدہ یا مزاحیہ ہوگا؟ کیوں؟

Ans: I think the tone will be serious because of the word "dear".

میں خیال کرتا ہوں ''ڈیئر'' لفظ کی وجہ سے لہجہ سنجیدہ ہوگا۔

☆==☆☆☆==============================☆☆☆==☆

Characters and their relationship in 'The Dear Departed' by Stanley Houghton

1. Mrs. Amelia Slater	**مسز امیلیا سلیٹر**
(i) daughter of Mr. Abel Merry weather and sister of Mrs. Elizabeth Jordan	مسٹر ایبل میری ویدر کی بیٹی اور مسز ایلزبتھ جارجن کی بہن
(ii) married to Henry Slater	ہنری سلیٹر سے شادی شدہ
(iii) mother of Victoria Slater	وکٹوریہ سلیٹر کی والدہ
2. Henry Slater	**ہنری سلیٹر**
(i) husband of Amelia Slater	امیلیہ سلیٹر کے شوہر
(ii) son-in-law of Mr. Abel Merrryweather	مسٹر ایبل میری ویدر کے داماد
(iii) father of Victoria Slater	وکٹوریہ سلیٹر کے والد
3. Mrs. Elizabeth Jordan	**مسز ایلزبتھ جارجن**
(i) daughter of Mr. Abel Merryweather and sister of Mrs. Amelia Slater	مسٹر ایبل میری ویدر کی بیٹی اور مسز امیلیہ سلیٹر کی بہن
(ii) married to Ben Jordan	بین جارجن سے شادی شدہ
(4) Ben Jordan	**بین جارڈن**
(i) husband of Elizabeth Jordan	ایلزبتھ جارجن کے شوہر
(ii) son-in-law of Mr. Abel Merryweather	مسٹر ایبل میری ویدر کے داماد
(5) Victoria Slater	**وکٹوریہ سلیٹر**
(i) daughter of Amelia and Henry	امیلیہ اور ہنری سلیٹر کی بیٹی

stepacademyofficial.com

(ii) grand daughter of Mr. Abel Merryweather	مسٹر ایبل میری ویدر کی پوتی
(6) Mr. Abel Merryweather	**مسٹر ایبل میری ویدر**
(i) father of Amelia Slater and Elizabeth Jordan	امیلیہ سلیٹر اور ایلزبتھ جارڈن کے والد
(ii) grandfather of Victoria Slater	وکٹوریہ سلیٹر کے نانا

The opening scene (منظر) of "The Dear Departed" is set in the living room (مہمان خانہ) of the Slater family's house, designed (نمونہ بنا) in the style (انداز) of an early (شروع کا) 20 century Edwardian home. The room is modest (معتدل) and functional (باضابطہ), reflecting (منعکس کرنا) the middle-class status (درجہ معیار) of the family. It servers (کام دینا) as the play's sole (واحد) location (محل وقوع), creating (پیدا کرنا) an intimate (قریبی) and focused (مرکوز) environment (ماحول) for the focused environment for the evnets (واقعات) that unfold (کھلنا).	ڈرامہ "دی ڈیئر ڈیپارٹڈ" کا ابتدائی منظر سلیٹر خاندان کے گھر کے رہائشی کمرے میں ترتیب دیا گیا ہے جو 20 ویں صدی کے اوائل کے ایڈورڈین طرزِ تعمیر کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ کمرہ سادہ اور عام ہے، جو خاندان کی متوسط طبقے کی حیثیت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہی کمرہ ان واقعات کا مرکز ہے جو آگے چل کر ڈرامے میں پیش آتے ہیں۔

Q. What do you think the room looks like? — **آپ کو کیا لگتا ہے کہ اس کا لہجہ سنجیدہ ہوگا یا مزاحیہ کیوں؟**

Ans: The room is modest and plainly decorated. — کمرہ معتدل اور سادگی سے سجا ہوا ہے۔

As the scene opens (کھلنا), the living room is arranged (ترتیب دیا گیا) with a large central (مرکزی) dining table covered (ڈھکا ہوا) with a white cloth. The table is surrounded (گھرا ہوا) by chairs. To one side of the room, there is a sofa positioned (رکھا ہوا) for setting, while other simple chairs and a small side table complete the arrangement (ترتیب). The furniture is practical and slightly (ذرا سا) worn (خستہ), consistent (مطابق) with the family's lifestyle (طرزِ زندگی). At the back of the room, there is a staircase (سیڑھی) leading to the upper part of the house.	منظر کے آغاز میں، رہائشی کمرہ ایک بڑے مرکزی کھانے کی میز سے ترتیب دیا گیا ہے جو سفید کپڑے سے ڈھکی ہوئی ہے۔ میز کے اردگرد کرسیاں رکھی گئی ہیں۔ کمرے کے ایک طرف ایک صوفہ رکھا گیا ہے جبکہ دوسری طرف کچھ سادہ کرسیاں اور ایک چھوٹا سا سائیڈ ٹیبل سجاوٹ کو مکمل کرتے ہیں۔ فرنیچر قدرے پرانا اور معمولی سا ہے جو خاندان کی طرزِ زندگی کی عکاسی کرتا ہے۔ کمرے کے پیچھے ایک سیڑھی ہے جو گھر کے اوپر والے حصے کی طرف جاتی ہے۔

Q. How do you think the room is arranged? — **آپ کے خیال میں کمرہ کیسے ترتیب دیا گیا ہے؟**

Ans: I think the room is properly arranged. — میرا خیال ہے کمرہ مناسب طریقہ سے سجایا گیا ہے۔

The decor (آرائش) in the room is simple and functional. A mantelpiece (انگیٹھی) displays (دکھلانا) a clock. There may also be a sideboard or a cabinet against one wall. Framed photographs hang on the walls, enhancing (بڑھانا) the everyday family atmosphere (ماحول).	کمرے کی سجاوٹ سادہ اور باضابطہ ہے۔ آتش دان پر گھڑی رکھی ہوئی ہے۔ ایک دیوار کے ساتھ ایک سائیڈ بورڈ یا کیبنٹ بھی ہو سکتا ہے۔ دیواروں پر فریم کی ہوئی تصاویر لٹکی ہوئی ہیں جو روزمرہ کے خاندانی ماحول میں اضافہ کرتے ہیں۔

stepacademyofficial.com

The lighting (روشنی) is soft, provided (مہیا کرنا) by lamps or candles, casting (ڈالنا) a warm but slightly dim (مدھم) glow (چمک). The overall (مجموعی) atmosphere is calm (پرسکون), with an air of formality (تکلف) typical (مخصوص) of the period. The muted (خاموش) colour palette (تختی) of brown, cream, and grey (سرمئی) adds to the conservative (قدامت پسند) and somewhat sombre (اداس) tone of the room. The room also has a door leading outside, positioned (لگایاہوا) to one side.	روشنی نرم ہے، جو لیمپ یا موم بتیوں کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے جوگرم مگر قدرے مدھم چمک پیدا کرتی ہے۔ مجموعی ماحول پُرسکون ہے جس میں اس دور کی رسمی نوعیت کی جھلک ہے۔ خاموش کریم رنگ اور سرمئی تختی کمرے کے قدامت پسند اور قدرے اداس انداز میں اضافہ کرتی ہے۔ کمرے میں ایک دروازہ بھی ہے جو باہر کی طرف کھلتا ہے جو ایک طرف کر کے رکھا ہوا ہے
One-act Play: A one-act play is a short dramatic work that is structured within a single act, meaning it does not have multiple acts like tradional plays. It typically runs for about 15 to 60 minutes, depending on the length of the script, and features a straightforward plot, limited chracters, and a single setting.	**ون ایکٹ ڈرامہ:** ون ایکٹ ڈرامہ ایک مختصر ڈرامائی کام ہوتا ہے جو صرف ایک ایکٹ میں مرتب کیا جاتا ہے یعنی اس میں روایتی ڈراموں کی طرح متعدد ایکٹس نہیں ہوتے۔ یہ عموماً 15 سے 60 منٹ تک چلتا ہے، جو سکرپٹ کی لمبائی پر منحصر ہوتا ہے اور اس میں سادہ کہانی، محدود کردار اور ایک ہی سیٹنگ ہوتی ہے۔
Chracteristics of a one-act play:	**ون ایکٹ ڈرامے کی خصوصیات:**
1. Single Act Structure: Unlike full-length plays divided into multiple acts and scenes, a one-act unfolds within one continuous act.	**ون ایکٹ کی ساخت:** مکمل ڈراموں کے برعکس جو متعدد ایکٹس اور مناظر میں تقسیم ہوتے ہیں۔ ایک ایکٹ کا ڈرامہ ایک مسلسل ایکٹ میں کھلتا ہے۔
2. Focused Plot: The story is often concise, focusing on a specific situation, conflict, or theme that can be resolved or explored within a short timeframe.	**مرکوز پلاٹ:** کہانی عموماً مختصر ہوتی ہے جو ایک خاص صورتِ حال، تنازعے یا موضوع پر مرکوز ہوتی ہے جسے ایک مختصر وقت میں حل یا دریافت کیا جا سکتا ہے۔
There is ususally no time for subplots, and the narrative stays focused on the central issue or event.	اس میں عموماً سب پلاٹس کے لیے وقت نہیں ہوتا اور کہانی مرکزی مسئلے یا واقعے پر مرکوز رہتی ہے۔
3. Limited Characters: One-act plays generally have a small cast of characters, making it easier for the audience to engage with and understand the relationship and dynamics quickly.	**محدود کردار:** ایک ایکٹ کے ڈراموں میں عموماً کرداروں کی تعداد کم ہوتی ہے جس سے ناظرین کے لیے ان کے تعلقات اور حرکات وسکنات کو جلدی سے سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔
4. Single Setting: The action typically takes place in one location, such as a room, a park, or any other confined space, which helps maintain continuity and focus.	**واحد سیٹنگ:** عمل عموماً ایک ہی جگہ پر ہوتا ہے جیسے ایک کمرہ، پارک یا کوئی اور محدود جگہ جو تسلسل اور توجہ کو برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہے۔
5. Intense or Quick-Paced: Owing to its shorter duration, a one-act play often jumps directly into the action or conflict, building intensity quickly to keep the audience engaged.	**شدید یا تیز رفتار:** اس کی مختصر مدت کی وجہ سے ایک ایکٹ کا ڈرامہ عموماً براہ راست عمل یا تنازعے میں داخل ہو جاتا ہے۔ شدت کو تیزی سے بڑھاتا ہے تاکہ ناظرین کو مصروف رکھے۔

stepacademyofficial.com

6. Theme-Centered: One-act usually revolves around a central theme, such as justice, morality, or a social issue, allowing the playwrite to convey a powerful message concisely.	**موضوع پر مرکوز:** ایک ایکٹ کے ڈرامے عموماً ایک مرکزی موضوع کے گرد گھومتے ہیں جیسے انصاف، اخلاقیات یا سماجی مسئلہ جس سے مصنف کو ایک جاندار پیغام کو مختصر انداز میں پہنچانے کا موقع ملتا ہے۔
Purpose of a one-act play: One-act plays are often used to explore a single idea or a moment in depth, providing the audience with a focused and impactful experience.	**ایک ایکٹ کے ڈرامے کا مقصد:** ایک ایکٹ کے ڈرامے عموماً کسی واحد خیال یا لمحے کی گہرائی سے دریافت کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں جس سے ناظرین کو ایک مرکوز اور اثر انگیز تجربہ ملتا ہے۔
The are popular in school productions, theatre festivals, and community theaters because of their simplicity, shorter runtime, and ease of production.	یہ سکول کی پروڈکشنز، تھیٹر، فیسٹیولز اور کمیونٹی تھیٹرز میں مقبول ہیں کیونکہ یہ سادہ، مختصر دورانیے والے اور پیش کرنے میں آسان ہوتے ہیں۔
Mrs. Slater (sharply (تیکھی آواز میں)) Victoria, Victoria! D'ye hear? Come in, will you?	**مس سلیٹر:** (تیز آواز میں) وکٹوریا، وکٹوریا! کیا تم نے سنا؟ آؤ کیا تمھیں سنا ہے؟
(Mrs. Slater closes window and puts the blind straight (سیدھا) and then returns to her work at the table. Victoria, a precocious (زود بالغ) girl often, dressed in colours, enters.)	(مسز سلیٹر کھڑکی بند کر دیتی ہیں اور پردہ سیدھا کر دیتی ہیں۔ پھر واپس میز پر اپنے کام میں لگ جاتی ہیں۔ وکٹوریا جو اپنی عمر سے زیادہ ہوشیار ہے اکثر چمکدار رنگوں میں ملبوس ہوتی ہے اندر آتی ہے)
Mrs. Slater: I'm amazed (حیران) at you, Victoria; I really am. How you can gallivanting (آوارہ پھرنا) about in the street with your grandfather lying dead and cold upstairs, I don't know (مجھے نہیں معلوم). Be off now, and change your dress before your Aunt Elizabeth and your Uncle Ben come. It would never do for them to find you in colours.	**مسز سلیٹر:** میں تم پر حیران ہوں، وکٹوریا؛ حقیقت میں۔ تم کیسے سڑکوں پر چہل قدمی کر سکتی ہو جبکہ تمھارے نانا اوپر مرے اور سرد پڑے ہیں؟ مجھے سمجھ نہیں آتا۔ ابھی جا کر اپنا لباس بدلو، قبل اس کے کہ تمھاری خالہ الزبتھ اور خالو بین آئیں۔ یہ ان کے لیے مناسب نہیں ہوگا کہ وہ تمہیں رنگین کپڑوں میں دیکھیں۔
Victoria What are they comming for? They haven't been here for ages.	**وکٹوریا:** وہ کیوں آ رہے ہیں؟ وہ بہت عرصے سے یہاں نہیں آئے۔
Mrs. Slater: They're coming to talk over poor grandpa's affairs. Your father sent them a telegram as soon as we found he was dead. (A noise is heared.) Good gracious (اُف خدارا), that's never them. (Mrs. Slater: hurries (جلدی جانا) to the door and opens it.) No, thank goodness! It's only your father. (Henry Slater, a stooping (کبڑا), heavy man with a drooping moustache, enters. He is wearing a black tailcoat (پس (بریدہ کوٹ), grey trousers, a black tie and a bowler (باؤلر) hat. He carriers a little paper parcel.)	**مسز سلیٹر:** وہ بیچارے نانا کے معاملات پر بات کرنے آ رہے ہیں۔ تمھارے والد نے انھیں فوراً ٹیلی گرام بھیجا جب ہمیں یہ پتہ چلا کہ وہ مر چکے ہیں۔ (ایک آواز آتی ہے) اللہ کا شکر ہے، یہ وہ نہیں ہو سکتے۔ (مسز سلیٹر دروازے تک جلدی پہنچ کر دروازہ کھولتی ہیں) نہیں، اللہ کا شکر ہے! یہ صرف تمھارے والد ہیں۔ (ہنری سلیٹر، ایک جھک کر چلنے والا، بھاری جسم والا آدمی جس کی مونچھیں لٹکی ہوئی ہیں، اندر آتا ہے۔ اس نے ایک سیاہ ٹیل کوٹ، سرمئی پینٹ، سیاہ ٹائی اور باؤلر ٹوپی پہن رکھی ہے۔ وہ ایک چھوٹے کاغذ کے پارسل کو لے کر آتا ہے۔)

stepacademyofficial.com

https://stepacademyofficial.com/

Henry: Not come yet, eh?	ہنری: ابھی تک نہیں آئے، ہاں؟
Mrs. Slater: You can see they have'nt can't you? Now, Victoria, be off upstairs and that quick. Put your white frock on with a black sash (کمرپٹی). (Victoria goes out.)	مسز سلیٹر: تم دیکھ سکتے ہو کہ وہ نہیں آئے، کیا آپ نہیں؟ اب، وکٹوریا، فوراً اوپر جاؤ اور جلدی سے اپنا سفید لباس پہن لو جس پر سیاہ پٹی ہو۔ (وکٹوریا باہر نکلتی ہے)
Mrs. Slater: (to Henry): I'm not satisfied, but it's the best we can do till our new black's ready, and Ben and Elizabeth will never have thought about mourning yet, so we'll outshine them there. (Henery sits in the armchair by the fire.) Get your boots off, Henery; Elizbeth's that prying (تاک جھانک کرنے والا) she notices the least speck of dirt.	مسز سلیٹر: (ہنری سے) مجھے تسلی نہیں ہو رہی مگر یہ بہترین ہے جو ہم نئے سیاہ کپڑوں کے تیار ہونے تک کر سکتے ہیں اور بین اور الزبتھ ابھی تک سوگ کے بارے میں نہیں سوچیں گے تو ہم وہاں ان سے زیادہ بہتر لگیں گے۔ (ہنری چولہے کے قریب بازوؤں والی کرسی پر بیٹھتا ہے) ہنری، اپنے جوتے اتار دو؛ الزبتھ اتنی تجسس والی ہے کہ وہ مٹی کے سب سے چھوٹے نشان کو بھی نوٹس کر لیتی ہے۔
Henry: I'm wondering (حیران ہونا) if they'll come at all. When you and Elizabeth quarrelled she said she'd never set foot in your house again.	ہنری: میں سوچ رہی ہوں کہ وہ آئیں گے بھی یا نہیں، جب تم اور الزبتھ لڑ رہی تھیں، اس نے کہا تھا کہ وہ کبھی بھی تمہارے گھر قدم نہیں رکھے گی۔
Mrs. Slater: She'll come fast enough after her share of what grandfather's left. You know how hard she can be when she likes. Where she gets it from, I can't tell (Mrs. Slater: unwraps the parcel Henry has borught it contains an apple pie (سیب کی پیڑی), which she puts on a dish on the table.)	مسز سلیٹر: وہ جلدی آ جائے گی جب اسے نانا کی چھوڑ کر جانے والی چیزوں کا حصہ مل جائے گا۔ تم جانتے ہو کہ جب وہ چاہے، کتنی سخت ہو سکتی ہے، اسے کہاں سے ملتا ہے، مجھے نہیں پتہ (مسز سلیٹر وہ پارسل کھولتی ہیں جو ہنری لایا تھا۔ اس میں ایک سیب کی پیسٹری ہے، جو وہ ایک پلیٹ میں رکھ کر میز پر رکھ دیتی ہیں)۔
Henry: I suppose (خیال ہے) it's in the family.	ہنری: مجھے لگتا ہے کہ یہ خاندان میں ہے۔
Mrs. Slater: What do you mean by that. Henry Slater?	مسز سلیٹر: اس کا کیا مطلب ہے تمہارا؟ ہنری سلیٹر؟
Henry: I was referring to your father, not to you. Where are my slippers?	ہنری: میں تمہارے والد کی بات کر رہا تھا تمہاری نہیں، میرے سلیپرز کہاں ہیں؟
Mrs. Slater: In the kichen; but you want a new pair, those old ones, are nearly worn out. (Nearly breaking down.) You don't seem to realize what it's costing me to bear up like I am doing. My heart's fit to break when I see the little trifles (معمولی چیز) that belonged to grandfather lying around, and think he'll never use them again. (Briskly (چستی سے)) Here You'd better wear these slippers of grandfather's now. It lucky he'd just got a new pair.	مسز سلیٹر: وہ کچن میں ہیں؛ مگر تمھیں نیا جوڑا چاہیے وہ پرانے تقریباً ختم ہو چکے ہیں۔ (تقریباً ٹوٹ رہا ہے) تمھیں یہ نہیں لگتا کہ میں جو تکلیف برداشت کر رہی ہوں وہ کتنی قیمت پر پڑ رہی ہے؟ میرا دل ٹوٹنے کو آتا ہے جب میں بابا کی چھوٹی چھوٹی چیزیں دیکھتی ہوں جو پڑی ہیں اور سوچتی ہوں کہ وہ انھیں دوبارہ کبھی نہیں استعمال کریں گے۔ (جلدی سے) یہ لو! تمھیں بابا کے یہ سلیپر پہننے چاہئیں خوش قسمتی ہے وہ ابھی نیا جوڑا لے آئے تھے۔
Henry: They'll be very small for me, my dear.	ہنری: یہ میرے لیے بہت چھوٹے ہوں گے، ڈیئر۔

stepacademyofficial.com

Mrs. Slater: They'll stretch (پھیلنا), won't they? I'm not going to have them wasted. (She has finished laying the table.) Henry, I've been thinking about that bureau (میز) of grandfather's that's in his bedroom. You know I always wanted to haved it after he died.	**مسز سلیٹر:** یہ پھیل جائیں گے، کیا نہیں؟ میں انھیں ضائع نہیں ہونے دوں گی۔ (وہ میز کی ترتیب مکمل کر لیتی ہے۔) ہنری، میں بابا کی لکھنے کی میز کے بارے میں سوچ رہی تھی جو ان کے بیڈروم میں ہے، تم جانتے ہو کہ میں ہمیشہ چاہتی تھی کہ وہ مرنے کے بعد مجھے مل جائے۔
Henry: You must arrange, with Elizabeth when you'r dividing things up.	**ہنری:** تمھیں الزبتھ سے معاملہ طے کر لینا چاہیے جب تم چیزوں کو تقسیم کر رہی ہو۔
Mrs. Slater: Elizabeth's that sharp she'll see I'm after it, and she'll drive a hard bargain over it. Eh, what it is to have a low money-grubbing spirit (رقم جمع کرنے والا)!	**مسز سلیٹر:** الزبتھ اتنی چالاک ہے کہ وہ دیکھ لے گی کہ میں اس کے پیچھے ہوں اور وہ اس پر سخت سوداگر بن جائے گی۔ ارے، کیا بات ہے کہ کم قیمت والی لالچی روح ہو!
Henry: Perhaps she's got her eye on the bureau as well.	**ہنری:** شاید وہ بھی اس لکھنے کی میز پر نظر رکھے ہوئے ہے۔
Mrs. Slater: She's never been here since grandfather bought it. If it was only down here instead of in his room, she'd never guess it wasn't our own.	**مسز سلیٹر:** وہ کبھی یہاں نہیں آئی جب سے بابا نے یہ خریدا۔ اگر یہ صرف یہاں ہو بجائے اس کے کمرے میں ہو تو اُسے کبھی یہ اندازہ نہیں ہوگا کہ یہ ہمارا نہیں ہے۔
Henry: (startled (چونک کر)) Amelia! (He rises.)	**ہنری:** (حیران ہو کر) امیلیا! (وہ اٹھتا ہے۔)
Mrs. Slater: Henry, why shouldn't we bring the bureau down here now? We could do it before they come.	**مسز سلیٹر:** ہنری، ہم وہ میز یہاں کیوں نہ لے آئیں؟ ہم ان کے آنے سے پہلے یہ کر سکتے ہیں۔
Henry: (stupefied (دم بخود ہونا)) I wouldn't care to.	**ہنری:** (حیران ہو کر) میرا یہ کرنے کو دل نہیں کرتا۔
Mrs. Slater: Don't look so daft (احمق). Why not?	**مسز سلیٹر:** اتنا بے وقوف مت دکھو۔ کیوں نہیں؟
Henry: It doesn't seem delicate (مناسب), somehow.	**ہنری:** یہ کسی طرح بھی مناسب نہیں لگتا۔
Mrs. Slater: We could put that shabby old chest of drawers upstairs where the bureau is now. Elizabeth could have that and welcome. I've always wanted to get rid of (نجات پانا) it. (She points to the drawers.)	**مسز سلیٹر:** ہم وہ پرانی بوسیدہ دراز پر اس جگہ رکھ سکتے ہیں جہاں ابھی لکھنے کی میز ہے۔ الزبتھ وہ لے سکتی ہے اور خوشی سے۔ میں ہمیشہ اس سے چھٹکارا پانا چاہتی تھی۔ (وہ دراز کی طرف اشارہ کرتی ہے۔)
Henry: Suppose they come when we're doing it.	**ہنری:** فرض کرو اگر وہ آ جائیں جب ہم یہ کر رہے ہوں؟
Mrs. Slater: I'll fasten (کنڈی لگانا) the front door. Get your coat off. Henry; we''ll change it. (Mrs. Slater goes out to fasten the front door. Henry takes his coat off Mrs. Slater reappears.)	**مسز سلیٹر:** میں سامنے کا دروازہ بند کر دوں گی۔ اپنا کوٹ اتار لو، ہنری؛ ہم اسے بدل لیں گے۔ (مسز سلیٹر باہر جا کر سامنے کا دروازہ بند کر دیتی ہیں۔ ہنری اپنا کوٹ اتار لیتا ہے۔ مسز سلیٹر دوبارہ آتی ہیں۔)
Mrs. Slater: I'll run up and move the chairs out of the way. (Victoria appears, dressed according to her mother's instructions.)	**مسز سلیٹر:** میں جلدی سے اوپر جا کر کرسیاں ہٹا دیتی ہوں۔ (وکٹوریا نمودار ہوتی ہے جو اپنی والدہ کی ہدایات کے مطابق ملبوس ہے۔)
Victoria: Will you fasten my frock up the back, mother?	**وکٹوریا:** کیا آپ میرا فراک پیچھے سے باندھ دیں گی، ماں؟

stepacademyofficial.com

Mrs. Slater: I'm busy; get your father to do it. (Mrs. Slater: hurries upstairs, and Henry fastens the frock.)		**مسز سلیٹر:** میں مصروف ہوں؛ اپنے والد سے کہو کہ وہ یہ کریں۔ (مسز سلیٹر؛ جلدی سے اوپر جاتی ہیں اور ہنری فراک کو باندھ دیتا ہے۔)
Victoria: What have you got your coat off for, Father?		**وکٹوریا:** آپ نے اپنا کوٹ کیوں اتار لیا ہے، والد؟
Henry: Mother and me is going to bring grandfather's bureau down here.		**ہنری:** تمہاری ماں اور میں نانا کا میز یہاں لانے والے ہیں۔
Victoria: (after a moment's thought) Are we <u>pinching</u> (چوری کرنا) it before Aunt Elizabeth comes?		**وکٹوریا:** (ایک لمحے کے سوچنے کے بعد) کیا ہم اسے خالہ الزبتھ کے آنے سے پہلے لے جا رہے ہیں؟
Henry: (<u>shocked</u> (صدمہ میں)) No, my child. Grandpa gave it to your mother before he died.		**ہنری:** (حیران ہو کر) نہیں، بیٹے! نانا نے یہ تمھاری ماں کو مرنے سے پہلے دے دیا تھا۔
Victoria: This morning?		**وکٹوریا:** آج صبح؟
Henry: Yes.		**ہنری:** ہاں۔
Victoria: Ah! He was drunk this morning.		**وکٹوریا:** آہ! وہ آج صبح نشے میں تھے۔
Henry: Hush; you mustn't ever say he was drunk, now (Henry has fastened the frock, and Mrs. Slater appears carrying a handsome clock under her arm.)		**ہنری:** چپ رہو؛ تمھیں کبھی نہیں کہنا چاہیے کہ وہ نشے میں تھے۔ (ہنری نے فراک باندھ لی ہے اور مسز سلیٹر ایک خوبصورت گھڑی اپنے بازو میں پکڑے ہوئے آتی ہیں۔)
Mrs. Slater: I thought I'd fetch this down as well. (She puts it on the mantelpiece.) Our clock's worth nothing and this always appealed to me.		**مسز سلیٹر:** میں نے سوچا کہ یہ بھی لے آؤں۔ (وہ گھڑی کو آتش دان کے اوپر رکھ دیتی ہیں۔) ہماری گھڑی کی کوئی وقعت نہیں اور یہ ہمیشہ مجھے پسند آئی تھی۔
Victoria: That's grandpa's clock.		**وکٹوریا:** یہ نانا کی گھڑی ہے۔
Mrs. Slater: Be quite! It's ours now. Come Henry, lift your end. Victoria, don't breathe a word to your aunt about the clock and the bureau. (They carry the chest of drawers through the doorway.)		**مسز سلیٹر:** خاموش ہو جاؤ! یہ اب ہماری ہے۔ آؤ ہنری، اپنا حصہ اٹھاؤ۔ وکٹوریا، تمھیں اپنی خالہ کو گھڑی اور میز کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں بتانا۔ (وہ دروازوں کی الماری دروازے سے گزار کر لے جاتے ہیں۔)
Victoria: (to herself) I thought we'd pinched them. (After a short pause there is a sharp knock at the front door.)		**وکٹوریا:** (خود سے) مجھے لگا تھا کہ ہم نے انھیں چرا لیا ہے۔ (تھوڑی دیر بعد دروازے پر تیز دستک ہوئی ہے۔)
Mrs. Slater: (from upstairs) Victoria, if that's your aunt and uncle you're not to open the door. (<u>Victoria peeps</u> (جھانکنا) through the window.)		**مسز سلیٹر:** (اوپر سے) وکٹوریا! اگر وہ تمھاری خالہ اور خالو ہیں تو دروازہ مت کھولنا۔ (وکٹوریا کھڑکی سے دیکھتی ہے۔)
Victoria: Mother, It's them.		**وکٹوریا:** ماں یہ وہی ہیں۔

stepacademyofficial.com

Mrs. Slater: You're not to open the door till I come down. (Knocking repeated). Let them knock away. (There is a heavy bumping (دھماکہ خیز) noise.) Mind the Wall Henery. (Henery and **Mrs. Slater:** very hot and flushed (سرخ ہونا), stagger (لڑکھڑانا) in with a pretty old-fashioned bureau containing a locked desk. The put it where the chest of drawers was, and straighten the ornaments, etc. The knocking is repeated.)	**مسز سلیٹر:** تمھیں دروازہ نہیں کھولنا جب تک میں نیچے نہ آجاؤں۔ (دستک دوبارہ ہوتی ہے۔) انھیں دستک دینے دو۔ (ایک بھاری آواز آتی ہے۔) دیوار کا خیال رکھنا، ہنری۔ (ہنری اور مسز سلیٹر جو بہت پسینے میں اور تھک چکے ہیں، ایک خوبصورت قدیم میز کے ساتھ اندر آتے ہیں جس میں ایک تالا لگا ڈیسک ہے۔ وہ اسے دراز کی جگہ پر رکھتے ہیں اور سجاوٹ وغیرہ سیدھی کرتے ہیں۔ دستک دوبارہ ہوتی ہے۔)
Mrs. Slater: That was a near thing. Open the door, Victoria Now, Henry, get your coat on. (She helps him.)	**مسز سلیٹر:** یہ بہت قریب تھا۔ دروازہ کھولو، وکٹوریا۔ اب ہنری، اپنا کوٹ پہنو۔ (وہ اس کی مدد کرتی ہے۔)
Henry: Did we knock much plaster off the wall?	**ہنری:** کیا ہم نے دیوار سے بہت سا پلستر اتار لیا؟
Mrs. Slater: Never mind the plaster. Do I look all right? (Straighening her hair at the glass.) Just watch Elizabeth's face when she sees we're all in half-mourning. (Throwing him Tit-BItes.) Take this and sit down.Try and look as if we'd been waiting for them. (Henry sits in the armchair and Mrs. Slater left of table. They read ostentatiously (بظاہر). Victoria ushers in Ben nd Mrs. Jordan. The latter is a stout (طاقت), complacent (ملنسار) woman with an impassive (بےحس) and an irritating (اشتعال انگیز) air of being always right. She is wearing a complete the deadly outfit (پوشش) of new mourning crowded by a great black hat with plumes (کلغی). Ben is also in complete new mourning, with black gloves and a band round his hat. He is rather a jolly (خوش باش) little man, accustomed to be humorous, but at present trying to adapt himself to the regrettable (قابل افسوس) occasion. He has a bright chirpy (تیکھی) little voice. Mrs. Jordan sails into the room and solemnly (سنجیدگی) goes straight to Mrs. Slater and kisses her. The men shake hands. Mrs. Jordan Not a word is spoken. Mrs. Slater furtively (چورنگاہی سے) inspects the new mourning.)	**مسز سلیٹر:** پلستر کی پرواہ مت کرو۔ کیا میں ٹھیک لگ رہی ہوں؟ (آئینے میں اپنے بال سیدھے کرتے ہوئے) بس الزبتھ کا چہرہ دیکھنا جب وہ دیکھے گی کہ ہم سب آدھے سوگ میں ہیں۔ (ٹیٹ بیٹس اخبار کا نام) یہ لو اور بیٹھ جاؤ۔ کوشش کرو کہ ایسا لگے جیسے ہم ان کا انتظار کر رہے ہوں۔ (ہنری بازوؤں والی کرسی پر بیٹھتا ہے اور مسز سلیٹر میز کے بائیں طرف بیٹھتی ہیں۔ وہ دکھاوا کرتے ہوئے پڑھتے ہیں۔) وکٹوریا، بین اور مسز جورڈن کو کمرے میں لے آتی ہے۔ مؤخر الذکر ایک مضبوط، مطمئن عورت ہے جس کا انداز ہر وقت حق بجانب ہونے کا اشتعال انگیز ہے۔ اس نے نئے سوگ کا مکمل اور زبردست لباس پہنا ہے جس پر ایک بڑی سیاہ ٹوپی ہے جس پر پرندوں کے پر ہیں۔ بین بھی نئے سوگ والے لباس میں ہے، سیاہ دستانے اور ٹوپی کے گرد ایک پٹی کے ساتھ وہ ایک خوش مزاج چھوٹا آدمی ہے، جو مذاق کرنے کا عادی ہے لیکن اس وقت افسوسناک موقع پر اپنے آپ کو ڈھالنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کی آواز روشن اور چمکدار ہے۔ مسز جورڈن کمرے میں داخل ہوتی ہیں اور سنجیدگی سے سیدھا مسز سلیٹر کے پاس جا کر اسے بوسہ دیتی ہیں۔ مرد ہاتھ ملاتے ہیں۔ مسز جورڈن کوئی لفظ نہیں بولتی۔ مسز سلیٹر چورنگاہوں سے سوگ کے لباس کا جائزہ لیتی ہیں۔
Mrs. Jordan: Well, Amelia, and he's gone at last.	**مسز جورڈن:** خیر، امیلیا، وہ آخرکار چلے گئے۔

stepacademyofficial.com

Mrs. Slater: Yes, he's gone. He was seventy-two a fortnight last sunday. (She sniffs (سوں کرنا) back a tear. Mrs. Jordan sits on the left of the table. Mrs. Slater on the right. Henry in the armchair. Ben on the sofa with Victoria near him.)	مسز سلیٹر: ہاں، وہ چلے گئے۔ وہ پچھلے اتوار کو چودہ دن بہتر سال کے تھے۔ (وہ ایک آبدیدہ آہ بھرتی ہے۔ مسز جورڈن میز کے بائیں طرف بیٹھتی ہیں۔ مسز سلیٹر دائیں طرف۔ ہنری آرام دہ کرسی پر بیٹھا ہے۔ بین صوفے پر وکٹوریا کے قریب بیٹھا ہے۔)
Ben: (chirpily (چہکتی آواز میں)) Now, Amelia, you mustn't give way (غم زدہ). We've all got to die some time or other. It might have been worse.	بین: (خوش مزاجی سے) اب امیلیا، تمھیں ہمت نہیں ہارنی چاہیے۔ ہم سب کو کسی نہ کسی وقت مرنا ہوتا ہے۔ یہ اُس سے بھی برا ہو سکتا تھا۔
Mrs. Slater: I don't see how.	مسز سلیٹر: مجھے نہیں لگتا کہ یہ اور برا ہو سکتا تھا۔
Ben: It might have been one of us.	بین: یہ ہم میں سے کوئی بھی ہو سکتا تھا۔
Henry: It's taken you a long time to get here, Elizabeth.	ہنری: تمھیں یہاں آنے میں بہت وقت لگا، الزبتھ۔
Mrs. Jordan: Oh, I couldn't do it. I really couldn't do it.	مسز جورڈن: اوہ، میں یہ نہیں کر سکتی تھی، میں واقعی نہیں کر سکتی تھی۔
Mrs. Slater: (suspiciously (شک سے)) Couldn't do what?	مسز سلیٹر: (شک سے) کیا نہیں کر سکتی تھی؟
Mrs. Jordan: I couldn't start without getting the mourning (Glancing (نظر دوڑانا) other sister.)	مسز جورڈن: میں ماتمی لباس کے بغیر روانہ نہیں ہو سکتی تھی۔ (اپنی بہن کو نظر بھر کر دیکھتی ہے۔)
Mrs. Slater: We've ordered ours, you may be sure. (Acidly (تیز مزاجی)) I never could fancy buying ready-made things.	مسز سلیٹر: ہم نے اپنا آرڈر دے دیا ہے، آپ یقین رکھیں۔ (تلخ انداز میں) مجھے کبھی بھی تیار شدہ چیزیں خریدنے کا خیال پسند نہیں آیا۔
Mrs. Jordan: No? For myself it's such a relief (سکون) to get into the black. And now perhaps you'll tell us all about it. What did the doctor say?	مسز جورڈن: نہیں، میرے لیے تو سیاہ لباس میں آنا بہت سکون دہ ہے اور اب شاید آپ ہمیں سب کچھ بتا سکیں گی۔ ڈاکٹر نے کیا کہا؟
Mrs. Slater: Oh, he's not been near yet.	مسز سلیٹر: اوہ، وہ ابھی تک قریب نہیں آئے۔
Mrs. Jordan: Not been near?	مسز جورڈن: یہاں نہیں آتے؟
Ben: (In the same breath) Didn't you sent for him at once?	بین: (ایک ہی سانس میں) کیا تم نے فوراً انھیں نہیں بلایا تھا؟
Mrs. Slater: Of course I did. Do you take me for a fool; I sent Henry at once for Dr. Pringle but he was out.	مسز سلیٹر: یقیناً، میں نے کیا۔ کیا تم مجھے بے وقوف سمجھتی ہو؟ میں نے فوراً ہنری کو ڈاکٹر پرنگل کے پاس بھیجا تھا لیکن وہ باہر تھے۔
Ben: You should have gone for another. Eh, Eliza?	بین: تم کسی اور کے پاس چلے جاتے۔ ہاں! الیزے؟
Mrs. Jordan: Oh, yes, It's a fatal (مہلک) mistake (غلطی).	مسز جورڈن: اوہ، ہاں! یہ ایک بڑی غلطی تھی۔

stepacademyofficial.com

Mrs. Slater: Pringle attended (علاج معالجہ کرتے تھے) him when he was alive (زندہ) and Pringle shall attend (معائنہ کرے گا) him when he's dead. That's professional (پیشہ ورانہ) etiquettee (آداب،اخلاقیات).		**مسز سلیٹر:** جب وہ زندہ تھے تو پرنگل ہی اُن کا علاج معالجہ کرتے تھے (اور اب) جبکہ وہ وفات پا گئے ہیں تو پرنگل ہی اُن کا معائنہ کرے گا۔ یہی پیشہ ورانہ آداب ہیں۔
Ben: Well, you know your own business (معاملات) best, but--		**بین:** ہُوں، آپ اپنے معاملات کو سب سے بہتر سمجھتی ہیں، مگر۔۔
Mrs. Jordan: Yes--it's fatal mistake.		**مسز جورڈن:** جی ہاں۔۔ یہ ایک مہلک غلطی ہے۔
Mrs. Slater: Don't talk so silly (ایسی احمقانہ باتیں نہ کرو), Elizebeth. What good (فائدہ) could a doctor have done?		**مسز سلیٹر:** الزبتھ، ایسی احمقانہ باتیں نہ کرو، بھلا ایک ڈاکٹر کیا فائدہ پہنچا سکتا تھا؟
Mrs. Jordan: Look at the many cases (بہت سے واقعات) of persons being restored to life (زندہ بچا لیا گیا) hours after they were thought (سمجھ لیا گیا تھا) to be "gone (مردہ)."		**مسز جورڈن:** اُن بہت سے لوگوں کے واقعات دیکھو جنہیں زندہ بچا لیا گیا جبکہ کئی گھنٹے پہلے انہیں "مردہ" سمجھ لیا گیا تھا۔
Henry: That's when they've been drowned (ڈوب جاتے ہیں), Your father was not drowned, Elizabeth.		**ہنری:** یہ اس وقت ہوتا ہے جب وہ ڈوب جاتے ہیں۔ الزبتھ، تمہارے ابو ڈوبے نہیں ہیں۔
Ben: (humorously). There wasn't much fear (خدشہ) of that. If there was one thing he couldn't bear (برداشت نہیں کر سکتے تھے) it was water. (He laughs, but no one else does.)		**بین:** (مزاحیہ انداز سے) اس قسم کا تو کوئی خاص خدشہ نہیں تھا۔ ایک ہی تو چیز تھی جسے وہ برداشت نہیں کر سکتے تھے اور وہ تھا پانی۔
Mrs. Jordan: (pained). Ben! (Ben is crushed (زیر ہو جاتا ہے) at once.)		**مسز جورڈن:** (مجروح جذبات کے ساتھ) بین! (بین فوراً زیر (مغلوب) ہو جاتا ہے)
Mrs. Slater: (piqued (خفا ہو کر). I'm sure he washed (غسل کرتے تھے) regular enough (کافی باقاعدگی سے).		**مسز سلیٹر:** (خفا ہو کر) مجھے یقین ہے کہ وہ باقاعدگی سے غسل کیا کرتے تھے۔
Mrs. Jordan: If he did take a drop (شراب پی لیا کرتے) too much (کچھ زیادہ) at times (گاہے گاہے), we'll not dwell on (پر لگاتار بات کرنا) that, now.		**مسز جورڈن:** اگر گاہے بگاہے وہ کچھ زیادہ پی لیا کرتے تھے تو اب ہمیں اس پر زیادہ بات نہیں کرنی چاہیے۔
Mrs. Slater: Father had been "merry (خوش وخرم)" this morning. He went out soon after breakfast to pay his insurance (بیمہ).		**مسز سلیٹر:** ابو جان آج صبح بہت خوش وخرم تھے۔ وہ ناشتے کے بعد جلد ہی بیمہ کی قسط ادا کرنے چلے گئے تھے۔
Ben: It's a good thing (عمدہ) he did.		**بین:** یہ تو انہوں نے عمدہ کام کیا۔
Mrs. Jordan: He always was thoughtful (خیال رکھتے تھے) in that way. He was too honourable (باوقار) to have 'gone' without paying his premium.		**مسز جورڈن:** وہ ہمیشہ اسی طرح خیال رکھتے تھے۔ وہ اس قدر باوقار تھے کہ بیمہ کی قسط ادا کیے بغیر مر ہی نہ سکتے تھے۔

stepacademyofficial.com

Mrs. Slater: Well, he must have gone round (وہاں سے) (چلے گئے) to the 'Rine-o'-Bells' afterwards, for he came in as merry as a sand boy (انتہائی مسرور). I say, 'We're only waiting Henry to start dinner'. 'Dinner', he says 'I don't want no dinner. I'm going to bed!'	مسز سلیٹر: ہوں، وہاں سے وہ ضرور رنگ۔او۔بیلز (شراب خانہ کا نام ہے) چلے گئے ہوں گے، کیونکہ جب وہ اندر آئے تھے تو انتہائی مسرور (خوش) تھے۔ میں نے کہا ہم کھانا شروع کرنے کے لیے صرف ہنری کا انتظار کر رہے ہیں۔ ''کھانا'' انہوں نے کہا'' مجھے کھانا نہیں کھانا ہے۔ میں تو سونے جا رہا ہوں۔''
Ben: (shaking his head) Ah! Dear, dear.	بین: (سر ہلاتے ہوئے) واہ محترم واہ!
Henry: And when I came in I found him undressed (برہنہ، ننگا) sure enough (توقع کے عین مطابق) and snug in bed (آغوش بستر میں محو آرام). (He rises and stands on the hearthrug (کے سامنے بچھا قالین).)	ہنری: اور جب میں اندر آیا تو میں نے اُسے توقع کے عین مطابق آغوشِ بستر میں برہنہ محو آرام پایا۔ (وہ اٹھتا ہے اور آتش دان کے سامنے بچھے قالین پر کھڑا ہو جاتا ہے)
Mrs. Jordan: (definitely) Yes, he'd had a 'warning' (مرنے سے متعلق کوئی اشارہ). I'm sure of that. Did he know you?	مسز جورڈن: (پریقین انداز میں) ہاں تو، اُن کے مرنے سے متعلق کوئی ''اشارہ'' تو ملا ہوگا۔ مجھے اس کا یقین ہے۔ کیا انہوں نے تمہیں پہچان لیا تھا؟
Henry: Yes. He spoke to me.	ہنری: جی ہاں، انہوں نے مجھ سے بات کی تھی۔
Mrs. Jordan: Did he say he'd had a 'warning' (موت کے آثار)?	مسز جورڈن: کیا انہوں نے بتایا تھا کہ انہیں موت کے آثار نظر آ رہے ہیں؟
Henry: No. He said, 'Henry, would you mind taking my boots (میرے بوٹ اُتار دو) off? I forgot before I got into bed'.	ہنری: نہیں، انہوں نے کہا تھا ''ہنری، اگر برا نہ مانو تو میرے بوٹ تو اُتار دو، میں سونے سے پہلے انہیں اُتارنا بھول گیا تھا۔
Mrs. Jordan: He must have been wandering (بہکی بہکی باتیں کر رہے ہو).	مسز جورڈن: وہ ضرور بہکی بہکی باتیں کر رہے ہوں گے۔
Henry: No, he'd got' em on (تسلی سے باتیں کیں) all right.	ہنری: نہیں تو، انہوں نے پوری طرح تسلی سے باتیں کیں۔
Mrs. Slater: And when we'd finished dinner, I thought (میں نے سوچا) I'd take up (اوپر لے جاؤں) a bit of something (تھوڑا سا کھانا) on a tray. He was lying there for all the world as if (جیسا کہ) he was asleep, so I put the tray down on the bureau - (correcting herself) on the chest of drawers - and went to waken (جگانا) him. (A pause.) He was quite (بالکل) cold (ٹھنڈے، بے جان).	مسز سلیٹر: اور جب ہم کھانا کھا چکے تو میں نے سوچا کہ تھوڑا سا کھانا ٹرے میں رکھ کر ان کے لیے اوپر لے جاؤں۔ وہ وہاں ہو بہو ایسے لیٹے ہوئے تھے جیسا کہ وہ محو خواب ہوں۔ چنانچہ میں نے ٹرے لکھنے والی میز پر رکھ دی۔ (اپنی بات کی اصلاح کرتے ہوئے) درازوں والی صندوق پر رکھ دی۔ اور انہیں جگانے کے لیے گئی۔ (تھوڑا توقف کرتی ہے) وہ بالکل ٹھنڈے (بے جان) ہو چکے تھے۔
Henry: Then I heard Amelia calling for me, and I ran upstairs (بالائی منزل).	ہنری: پھر میں نے سنا کہ امیلیا مجھے پکار رہی ہے، اور میں دوڑتا ہوا بالائی منزل پر گیا۔
Mrs. Slater: Of course (یقیناً) we could do nothing.	مسز سلیٹر: یقیناً ہم کچھ نہ کر سکتے تھے۔
Mrs. Jordan: He was 'gone'?	مسز جورڈن: کیا وہ فوت ہو چکے تھے؟
Henry: There wasn't any doubt (شبہ).	ہنری: اس میں کوئی شک و شبہ باقی نہیں رہا تھا (کہ وہ فوت ہو چکے تھے)۔

stepacademyofficial.com

Mrs. Jordan: I always knew he'd go sudden (اچانک) in the end. (A pause. They wipe (پونچھتے ہیں) their eyes and sniff back tears.)	**مسز جورڈن:** مجھے ہمیشہ سے ادراک (معلوم) تھا کہ وہ بالآخر اچانک چل بسیں گے۔ (گفتگو میں توقف آتا ہے، وہ اپنی آنکھیں پونچھتے ہیں اور سوں کی آواز سے سانس کھینچ کر آنسو روکتے ہیں)
Mrs. Slater: (rising briskly at length in a business-like tone) Well, will you go up and look at him now, or shall we have tea?	**مسز سلیٹر:** بالآخر جلدی سے اٹھتے ہوئے کاروباری لہجہ میں) جی تو، کیا اب آپ اوپر چل کر انہیں دیکھیں گے یا ہم چائے پیئیں۔
Mrs. Jordan: What do you say, Ben?	**مسز جورڈن:** بین آپ کیا کہتے ہو؟
Ben: I'm not particular (خاص ممتاز).	**بین:** میں کوئی خاص (ممتاز، برتر) نہیں ہوں (جیسے آپ سب کی مرضی)
Mrs. Jordan: (surveying (جائزہ لیتے ہوئے), the table) Well, then, if the kettle's ready we may as well (تو بہتر ہے) have tea first. (Mrs. Slater puts the kettle on the fire and gets tea ready.)	**مسز جورڈن:** میز کا جائزہ لیتے ہوئے) تو پھر ٹھیک ہے اگر (چائے کی) کیتلی قریب قریب تیار ہے تو بہتر ہے ہم پہلے چائے پی لیں۔ (مسز سلیٹر کیتلی آگ پر رکھتی ہے اور چائے تیار کرتی ہے۔)
Henry: One thing we may as well decide now; the announcement (اعلان، اشتہار) in the papers.	**ہنری:** بہتر ہے ہم اب ایک اور چیز کا فیصلہ بھی کر لیں: "اخبارات میں اعلانِ (فوتگی)" کا۔
Mrs. Jordan: I was thinking of that. What would you put?	**مسز جورڈن:** میں اس سے متعلق ابھی سوچ ہی رہی تھی۔ آپ کیا (اشتہار) دینا چاہو گے؟
Mrs. Slater: At the residence (رہائش گاہ) of his daughter, 235 Upper Corn Bank Street, etc.	**مسز سلیٹر:** اپنی بیٹی کی رہائش گاہ، واقع 235 اپر کارن بنک سٹریٹ میں، وغیرہ، وغیرہ۔
Henry: You wouldn't care for (چاہنا) a bit of poetry?	**ہنری:** کیا آپ شاعری کا کوئی قطعہ دینا نہیں چاہو گی؟
Mrs. Jordan: I like 'Never Forgotten'. It's refined.	**مسز جورڈن:** مجھے (قطعہ) "نے ور فارگاٹن" کبھی نہ بھولنے والا) پسند ہے۔ یہ ایک عمدہ (قطعہ) ہے۔
Henry: Yes, but it's rather soon for that.	**ہنری:** ہاں مگر اس لحاظ سے یہ قدرے جلدی ہے۔
Ben: You couldn't very well have forgot him the day after.	**بین:** تم اگلے ہی دن اُسے اچھی طرح نہیں بھلا سکتے ہو۔
Mrs. Slater: I always fancy, 'A loving husband, a kind (مہربان) father, and a faithful (وفاشعار) friend'.	**مسز سلیٹر:** میں تو ہمیشہ سے یہ قطعہ پسند کرتی ہوں۔ "محبت کرنے والا خاوند، ایک شفیق باپ، اور وفاشعار دوست۔"
Ben: (doubtfully) Do you think that's right?	**بین:** (مشکوک لہجہ میں) آپ کے خیال میں کیا یہ قطعہ اُن کی شخصیت پر جچتا ہے؟
Henry: I don't think it matters whether it's right or not.	**ہنری:** میں نہیں سمجھتا ہے کہ اس کی کوئی اہمیت ہے کہ یہ مناسب ہے بھی کہ نہیں۔
Mrs. Jordan: No, it's more for the look of the thing.	**مسز جورڈن:** نہیں، اس کا بڑا مقصد تو اس چیز کی زیبائش/نمائش ہے۔

stepacademyofficial.com

Henry: I saw a verse (شعر) in the Evening News yesterday. Proper (عمدہ) poetry it was. It rhymed. (He gets the paper (اخبار) and reads.) "Despised (ناپسند کیا جانا) and forgotten (بھلا دیا جانا) by some you may be (ممکن ہے) But the spot (جگہ) that contains (حامل ہے) you is sacred (مقدس to we."	**ہنری:** کل میں نے ''ایوننگ نیوز'' میں ایک شعر دیکھا تھا۔ کیا ہی عمدہ شاعری تھی! اس کا قافیہ ردیف کچھ یوں تھا۔ (وہ اخبار اٹھا لیتا ہے اور پڑھتا ہے) ''ممکن ہے کہ چند لوگ آپ کو ناپسند کریں اور آپ بھول جائیں لیکن آپ کی حامل جگہ (یعنی آپ کی لحد، قبر) ہمارے لیے مقدس ہے۔''
Mrs. Jordan: That'll never do. You don't say 'scared to we'.	**مسز جورڈن:** اس سے تو بالکل ہی کام نہیں چلے گا۔ آپ یہ نہ کہیں ''ہمارے لیے مقدس ہے۔''
Henry: It's in the paper.	**ہنری:** یہ اخبار میں (لکھا) ہے۔
Mrs. Slater: You wouldn't say it if you were speaking properly, but it's different in poetry.	**مسز سلیٹر:** اگر آپ سچ بولتے تو یہ نہ کہتے مگر شاعری کا معاملہ مختلف ہے۔
Henry: Poetic license, you know.	**ہنری:** آپ تو جانتے ہیں، شاعرانہ سند (تجاوز)۔
Mrs. Jordan: No, that'll never do. We want a verse (شعر) that says how much we loved him and refers (حوالہ دے) to all his good qualities and says what a heavy (غمناک) loss (نقصان) we've had.	**مسز جورڈن:** نہیں، اس سے بھی مقصد حل نہ ہوگا۔ ہمیں ایک ایسا شعر چاہیے جو یہ بتائے کہ ہم اُن سے کس قدر محبت کرتے تھے۔ اور جو اُن کی تمام بھلی خوبیوں کا حوالہ دے اور جو یہ بتائے کہ ہمارا کتنا بڑا نقصان ہوا ہے۔ (یا) ہمارے ہاں کتنی بڑی غمناک موت ہوگئی ہے۔
Mrs. Slater: You want a whole poem. That'll cost a good lot.	**مسز سلیٹر:** آپ تو پوری نظم (شائع کرانا) چاہتی ہو۔ یہ تو کافی زیادہ مہنگا پڑے گا۔
Mrs. Jordan: Well, we'll think about it after tea, and then we'll look through (جائزہ لینا) his bits of things (تھوڑی بہت چیزیں) and make a list of them. There's all the furniture in his room.	**مسز جورڈن:** ہوں، ہم اِس پر چائے کے بعد غور کریں گے۔ اور پھر ہم اُن کی جو تھوڑی بہت چیزیں ہیں اُن کا جائزہ لیں گے۔ اور اُن کی ایک فہرست بنائیں گے۔ اُن کے کمرے میں بہت سارا فرنیچر پڑا ہے۔
Henry: There's no jewellery (جواہرات) or valuables (قیمتی اشیاء)of that sort.	**ہنری:** وہاں کوئی جواہرات یا اِس قسم کی کوئی بیش قیمت چیزیں نہیں پڑیں۔
Mrs. Jordan: Except (سوائے) his gold watch. He promised (وعدہ کیا تھا) that to our Jimmy.	**مسز جورڈن:** سوائے اُن کی طلائی گھڑی کے۔ (وہ (گھڑی) اُنہوں نے ہمارے جمی کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔
Mrs. Slater: Promised your Jimmy! I never heard of that.	**مسز سلیٹر:** آپ کے جمی کو دینے کا وعدہ کیا تھا؟ میں نے تو کبھی یہ بات نہیں سنی۔
Mrs. Jordan: Oh, but he did, Amelia, when he was living with us. He was very fond of Jimmy.	**مسز جورڈن:** اوہ، مگر انہوں نے وعدہ کیا تھا، امیلیا۔ جب وہ ہمارے ساتھ رہا کرتے تھے۔ وہ جمی سے بے حد پیار کرتے تھے۔
Mrs. Slater: Well. (Amazed.) I don't know!	**مسز سلیٹر:** ہوں، (حیران و ششدر) مجھے تو معلوم نہیں۔
Ben: Anyhow, there's his insurance money. Have you got the receipt (رسید) for the premium (بیمہ کی قسط) he paid this morning?	**بین:** خیر، اُن کی بیمہ کی رقم تو ہے۔ کیا آپ کو بیمہ کی قسط کی رسید مل گئی ہے جو اُنہوں نے آج صبح ادا کی تھی؟

https://stepacademyofficial.com/

Mrs. Slater: I've not seen it. (Victoria, jumps up from the sofa and comes behind the table.)	**مسز سلیٹر:** میں نے تو وہ نہیں دیکھی۔(وکٹوریہ صوفے سے کود کر اترتی ہے اور میز کے پیچھے آتی ہے۔)
Victoria: Mother, I don't think Grandpa went to pay (ادا کرنا) his insurance this morning.	**وکٹوریہ:** امی جی، میرا نہیں خیال کہ نانا ابو آج صبح بیمہ کی رقم ادا کرنے گئے تھے۔
Mrs. Slater: He went out.	**مسز سلیٹر:** وہ باہر تو گئے تھے۔
Victoria: Yes, but he didn't go into the town. He met old Mr. Tattersall down the street, and they went off past St. Philip's Church.	**وکٹوریہ:** جی ہاں، مگر وہ شہر نہیں گئے تھے۔ وہ گلی میں نیچے بوڑھے مسٹر ٹیٹرسال سے ملے تھے اور وہ دونوں سینٹ فلپس چرچ کے پاس سے گزرتے ہوئے دور چلے گئے تھے۔
Mrs. Slater: To the 'Ring-o'-Bells', I'll be bound.	**مسز سلیٹر:** مجھے یقین ہے وہ رنگ۔او۔بیلز کی طرف گئے ہونگے۔
Ben: The -Ring-o'-Bells'?	**بین:** رنگ۔او۔بیلز کیا ہے؟
Mrs. Slater: That public-house (شراب خانہ) that John Shorrock's widow keeps (چلاتی ہے). He is always hanging about there. Oh, if he hasn't paid it -	**مسز سلیٹر:** وہی شراب خانہ جو جان شورک کی بیوہ چلاتی ہے۔ وہ ہمیشہ وہیں آس پاس منڈلاتے رہتے تھے۔ اوہ، اگر اس نے (شراب خانے کا) بل ادا نہ کیا ہوا تو۔
Ben: Do you think he hasn't paid it? Was it overdue (پہلے سے واجب الادا)?	**بین:** کیا تمہارا خیال ہے کہ اُنہوں نے بل ادا نہیں کیا ہوگا؟ کیا یہ پہلے سے واجب الادا بل تھا؟
Mrs. Slater: I should think it was overdue.	**مسز سلیٹر:** میرا خیال ہے کہ یہ پہلے سے واجب الادا بل تھا۔
Mrs. Jordan: Something tells me he's not paid it. I've a 'warning' (اشارہ), I know it; he's not paid it.	**مسز جورڈن:** مجھے لگتا ہے کہ اس نے یہ بل ادا نہیں کیا مجھے اشارہ مل گیا ہے، میں یہ بات جانتی ہوں؛ اُس نے یہ بل ادا نہیں کیا۔
Ben: The drunken (شرابی) old beggar (بڈھا کنگال).	**بین:** شرابی بڈھا کنگال۔
Mrs. Jordan: He'sdone it on purpose (جان بوجھ کر), just to annoy us.	**مسز جورڈن:** اس نے یہ جان بوجھ کر کیا ہے۔ محض ہمیں تنگ کرنے کے لیے۔
Mrs. Slater: After all I've done for him, having to put up with him in the house these three years. It's nothing short of swindling (دغابازی).	**مسز سلیٹر:** باوجود اس کے کہ میں نے اُن کی خدمت کی ہے، تین سال انہیں گھر میں برداشت کیا ہے۔ یہ حرکت دغابازی سے کم نہیں ہے۔
Mrs. Jordan: I had to put up with him for five years.	**مسز جورڈن:** مجھے اُن کو پانچ سال برداشت کرنا پڑا تھا۔
Mrs. Slater: And you were trying to turn him over to us all the time.	**مسز سلیٹر:** اور تم اِس سارے عرصے میں انہیں ہمارے ہاں منتقل کرنے کی کوشش کرتی رہی تھی۔
Henry: But we don't know for certain (یقینی طور پر) that he's not paid the premium.	**ہنری:** مگر ہم یقینی طور پر تو نہیں جانتے کہ اُنہوں نے بیمہ کی قسط ادا نہیں کی ہے۔
Mrs. Jordan: I do. It's come over me all at once (فوراً) that he hasn't.	**مسز جورڈن:** میں جانتی ہوں، مجھے تو یہ فوراً معلوم ہوگیا ہے کہ اُنہوں نے یہ قسط ادا نہیں کی ہے۔
Mrs. Slater: Victoria, run upstairs and fetch that bunch of keys that's on your grandpa's dressing table.	**مسز سلیٹر:** وکٹوریہ، بھاگ کر اُوپر کی منزل دوڑ کے جاؤ اور چابیوں کا وہ گچھا اٹھا لاؤ جو تمہارے نانا ابو کی سنگھار میز پر رکھا ہے۔

stepacademyofficial.com

Victoria: (timidly (ڈرتے ڈرتے)) In Grandpa's room?	وکٹوریہ: (ڈرتے ڈرتے) نانا ابو کے کمرے میں؟
Mrs. Slater: Yes.	مسز سلیٹر: جی ہاں!
Victoria: I - I don't like to.	وکٹوریہ: میں۔۔۔ مجھے وہاں نہیں جانا ہے۔
Mrs. Slater: Don't talk so silly. There's no one can hurt (نقصان پہنچانا) you. (Victoria goes out reluctantly (بادل نخواستہ).) We'll see if he's locked the receipt (رسید) up in the bureau.	مسز سلیٹر: ایسی احمقانہ باتیں مت کرو۔ وہاں کوئی نہیں جو تمہیں نقصان پہنچائے۔ (وکٹوریہ بادل نخواستہ باہر چلی جاتی ہے) ہم دیکھتے ہیں کہ آیا اس نے (بیمہ کی) رسید درازوں والی میز میں محفوظ رکھی ہے۔
Ben: In where? In this thing? (He rises and examines (جائزہ لیتا ہے) it.)	بین: کس میں؟ اس چیز میں؟ (وہ اُٹھتا ہے اور اُس میز کا جائزہ لیتا ہے)
Mrs. Jordan: (also rising) Where did you pick that up, Amelia It's new since last I was here. (They examine it closely (باریک بینی سے).)	مسز جورڈن: (وہ بھی اُٹھتے ہوئے) امیلیا، تم نے یہ کہاں سے خریدی؟ یہ تو نئی ہے، پچھلی مرتبہ جب میں یہاں آئی تھی تو یہ نہیں تھی۔ (وہ باریک بینی سے اُس کا جائزہ لیتے ہیں)۔
Mrs. Slater: Oh - Henry picked it up one day.	مسز سلیٹر: ارے ہاں، ہنری ایک دن اِسے خرید لایا تھا۔
Mrs. Jordan: I like it. It's artistic. Did you buy it at an auction?	مسز جورڈن: مجھے یہ اچھی لگی ہے۔ یہ تو فن پارہ ہے۔ کیا آپ نے اسے کسی نیلامی میں خریدا تھا؟
Henry: Eh! Where did I buy it, Amelia?	ہنری: ہاں تو امیلیا، میں نے اِسے کہاں سے خریدا تھا؟
Mrs. Slater: Yes, at an auction.	مسز جورڈن: جی ہاں، نیلامی سے ہی خریدا تھا۔
Ben: (disparagingly (حقارت سے)) Oh, second-hand.	بین: (حقارت سے) اوہ، تو یہ استعمال شدہ ہے۔
Mrs. Jordan: Don't show your ignorance (جہالت), Ben. All artistic things are second- hand. Look at those old masters. (Victoria returns, very scared (خوفزدہ). She closes the door after her.)	مسز جورڈن: بین، اپنی جہالت نہ دکھاؤ۔ تمام فن پارے پرانے ہوتے ہیں۔ پرانے ارباب علم کو دیکھو۔ (وکٹوریہ نہایت خوفزدہ واپس آتی ہے۔)
Victoria: Mother! Mother!	وکٹوریہ: امی، امی!
Mrs. Slater: What is it, child?	مسز سلیٹر: کیا ہوا ہے۔ بیٹی؟
Victoria: Grandpa's getting up.	وکٹوریہ: نانا ابو اٹھ رہے ہیں۔
Ben: What?	بین: کیا؟
Mrs. Slater: What do you say?	مسز سلیٹر: یہ تم کیا کہہ رہی ہو؟
Victoria: Grandpa's getting up.	وکٹوریہ: نانا ابو اٹھ رہے ہیں۔
Mrs. Jordan: The child's crazy.	مسز جورڈن: بچی پاگل ہو گئی ہے۔
Mrs. Slater: Don't talk so silly. Don't you know your grandpa's dead?	مسز سلیٹر: ایسی احمقانہ باتیں مت کرو۔ کیا تم نہیں جانتی کہ تمہارے نانا ابو فوت ہو چکے ہیں؟

stepacademyofficial.com

Victoria: No, no; he's getting up. I saw him. (They are transfixed with amazement (حیرت سے): Ben and Mrs. Jordan left. Victoria clings (چمٹ جاتی ہے) to Mrs. Slater, right of table; Henry near fireplace.)	**وکٹوریہ:** نہیں، نہیں وہ اٹھ رہے ہیں۔ میں نے انہیں دیکھا ہے۔ (حیرت سے وہ ساکت ہو جاتے ہیں۔ بین اور مسز جورڈن میز کے بائیں جانب (چپک جاتے) ہیں۔ وکٹوریہ میز کے دائیں جانب مسز سلیٹر سے چمٹ جاتی ہے۔ ہنری آتشدان کے قریب بیٹھا (ساکت ہو جاتا ہے)
Mrs. Jordan: You'd better go up and see for yourself, A melia.	**مسز جورڈن:** امیلیا، بہتر ہے کہ آپ خود اُوپر جا کر دیکھو۔
Mrs. Slater: Here - come with me, Henry. (Henry draws back terrified (خوفزدہ).)	**مسز سلیٹر:** ہنری، ادھر میرے ساتھ آؤ۔ (ہنری خوفزدہ ہو کر پیچھے ہٹ جاتا ہے)
Ben: (suddenly (ایک دم سے)) Hist (خاموش)! Listen. (They look at the door. A slight (دھیمی سی) chuckling is heard outside. The door opens, revealing an old man clad (ملبوس) in a faded but gay (شوخ رنگ) dressing-gown. He is in his stockinged feet. Although over seventy he is vigorous (توانا، تنومند) and well coloured; his bright (تابناک), malicious (کینہ پرور) eyes twinkle under his heavy (گھنے), reddish-grey (سرخی مائل) eyebrows (ابرو). He is obviously (واضح طور پر) either Grandfather Abel Merryweather or else his ghost (بھوت).)	**بین:** (ایک دم سے) خاموش! سنو۔ (اُن کی نظریں دروازے پر جمی ہوئی ہیں۔ باہر ہلکی پھلکی ہنسی کی دھیمی سی آواز سنائی دیتی ہے۔ دروازہ کھلتا ہے اور وہ ایک بوڑھا آدمی ظاہر ہوتا ہے جو شوخ رنگوں کے ڈھیلے ڈھالے چوغے، جس کے رنگ (قدرے) پھیکے پڑ چکے ہیں، میں ملبوس ہے۔ اس کے پاؤں میں لمبی چست جرابیں ہیں۔ عمر اگرچہ ستر سال سے اُوپر ہے مگر وہ صحت مند ہے اور اُس پر رنگ وروپ آیا ہوا ہے۔ اس کی تابناک کینہ پرور آنکھیں اس کی گھنے سرخی مائل ابراؤں کے نیچے دمک رہی ہیں۔ وہ واضح طور پر یا تو بڑے اَبا میری ویدر ہے، یا اُن کا بھوت ہے۔)
Abel: What's the matter with little Vicky? (He sees Ben and Mrs. Jordan.; Hello! What brings you here? How's yourself, Ben? (Abel thrusts his hand at Ben, who skips back smartly (تیزی سے) and retreats with Mrs. Jordan to a safe distance (محفوظ فاصلہ) below the sofa.)	**ایبل:** ننھی وکی کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ (وہ بین اور مسز جورڈن کو دیکھتا ہے۔) ہیلو، یہاں کیسے آنا ہوا؟ بین تمہارا کیا حال ہے؟ (ایبل (مصافحہ کرنے کے لیے) بین کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتا ہے، جو بدک کر تیزی سے پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اور مسز جورڈن کے قریب صوفہ کے پیچھے محفوظ فاصلے پر چلا جاتا ہے۔)
Mrs. Slater: (approaching Abel gingerly) Grandfather, is that you? (She pokes him with her hand to see if he is solid.)	**مسز سلیٹر:** چوکنی ہو کر ایبل کے قریب آتے ہوئے) بڑے ابا، کیا یہ آپ ہیں؟ (وہ یہ دیکھنے کے لیے کہ آیا وہ ٹھوس ہے اُسے اپنا ہاتھ چبھوتی ہے۔)
Abel: Of course (یقیناً) it's me. Don't do that, 'Melia. What the devil do you mean by this tomfoolery?	**ایبل:** یقیناً میں ہوں، ایسا مت کرو، میلیا، اس مسخرے پن سے تمہاری کیا مراد ہے؟
Mrs. Slater: (to the others) He's not dead.	**مسز سلیٹر:** (دوسروں سے مخاطب ہوتے ہوئے) یہ مرے نہیں ہیں۔
Ben: Doesn't seem (نظر آنا) like it.	**بین:** ایسا تو نہیں لگتا (کہ مرے ہوں۔)
Abel: (irritated by the whispering) You've kept away long enough, Lizzie; and now you've come you don't seem over-pleased (زیادہ خوش) to see me.	**ایبل:** (دبے لفظوں میں باتوں سے تنگ آ کر) تم کافی عرصہ دور رہی ہو، لزی، اب تم آ ہی گئی ہو تو یوں لگتا ہے جیسے تم مجھے دیکھ کر زیادہ خوش نہیں ہوئی ہو۔

https://stepacademyofficial.com/

Mrs. Jordan: You took us by surprise, father. Are you keeping quite well?	مسز جورڈن: ابو، آپ نے (یوں اچانک آ کر) ہمیں حیران کر دیا ہے۔ کیا آپ بالکل ٹھیک ہیں؟
Abel: (trying to catch the words.) Eh? What?	ایبل: (لفظوں کا مطلب سمجھنے کی کوشش کرتے ہوئے) ہاں نا؟ کیا (مطلب ہے)؟
Mrs. Jordan: Are you quite well?	مسز جورڈن: کیا آپ بالکل ٹھیک ہیں؟
Abel: Aye, I'm right enough but for a bit of a headache. I wouldn't mind betting (شرط لگانے پر) that I'm not the first in this house to be carried to the cemetery (قبرستان). I always think Henry there looks none too healthy.	ایبل: جی ہاں، میں کافی بہتر ہوں سوائے اِس کے کہ تھوڑا سا سر میں درد ہے۔ مجھے یہ شرط لگانے پر کوئی اعتراض نہیں کہ اس گھر میں پہلا شخص میں نہیں ہوں گا جسے اُٹھا کر قبرستان لے جایا جائے گا۔ میرا ہمیشہ یہی خیال رہا ہے، ہنری اس لحاظ سے کچھ زیادہ صحت مند نہیں لگتا۔
Mrs. Jordan: Well, I never! (Abel crosses to the armchair and Henry gets out (ہٹ جاتا ہے) of his way to the front of the table.)	مسز جورڈن: خیر، میں بھی ایسی شرط نہیں لگاتی! (ایبل دوسری جانب بازو والی کرسی کی طرف جاتا ہے اور ہنری اس کے راستے سے ہٹ کر میز کے سامنے آ جاتا ہے۔)
Abel: 'Melia, what the dickens did I do with my new slippers?	ایبل: میلیا، کیا مصیبت ہے! یہ میں نے اپنے نئے سلیپر کدھر رکھ دیے ہیں؟
Mrs. Slater: (confused (گھبرا کر)) Aren't they by the hearth (آتشدان), grandfather?	مسز سلیٹر: (گھبرا کر) بڑے ابو، کیا وہ آتشدان کے پاس نہیں پڑے ہیں؟
Abel: I don't see them. (Observing (دیکھ کر) Henry trying to remove (اتارنا) the slippers.) Why, you've got 'em on. Henry.	ایبل: مجھے تو نظر نہیں آئے۔ (ہنری کو سلیپر اتارنے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھ کر) ہنری تم نے یہ کیوں پہن رکھے ہیں؟
Mrs. Slater: (promptly (جلدی سے) I told him to put them on to stretch (کھل جائیں) them; they were that new and hard. Now, Henry. (Mrs. Slater snatches (چھینتی ہے) the slippers from Henry and gives them. to Abel, who puts them on and sits in armchair)	مسز سلیٹر: (جلدی سے) میں نے ہی انہیں یہ پہننے کے لیے کہا تھا تا کہ یہ کھل جائیں، یہ اتنے نئے اور تنگ تھے۔ اب دے بھی دو ہنری۔ (مسز سلیٹر ہنری سے سلیپر چھینتی ہے اور انہیں ایبل کو دے دیتی ہے جو انہیں پہن لیتا ہے اور بازوؤں والی کرسی پر بیٹھ جاتا ہے۔)
Mrs. Jordan: (to Ben) Well, I don't call that delicate (مہذب), stepping into a dead man's shoes in such haste. (Henry goes up to the window and pulls up (اوپر کھینچ دیتا ہے) the blind Victoria runs across to Abel and sits on the floor at his feet.)	مسز جورڈن: (بین سے مخاطب ہو کر) ہوں، اتنی عجلت میں کسی مردہ انسان کے جوتوں میں یوں پاؤں گھسیڑ دینا مجھے کوئی مہذب بات نہیں لگتی۔ (ہنری کھڑکی کے پاس جاتا ہے اور پردہ اُوپر کھینچ دیتا ہے۔ وکٹوریہ دوڑ کر اُس طرف ایبل کے پاس جاتی ہے اور اس کے قدموں میں فرش پر بیٹھ جاتی ہے۔)
Victoria: Oh, Grandpa, I'm so glad you're not dead.	وکٹوریہ: اوہ نانا ابو، میں بہت خوش ہوں کہ آپ فوت نہیں ہوئے۔
Mrs. Slater: (in a vindictive (کرخت) whisper (دبی آواز) Hold your tongue (چپ ہو جاؤ), Victoria.	مسز سلیٹر: (کرخت دبی آواز میں) وکٹوریہ، اپنی زبان کو لگام دو۔
Abel: Eh? What's that? Who's gone dead?	ایبل: ہوں، کیا بات ہے؟ کون فوت ہو گیا ہے؟

stepacademyofficial.com

Mrs. Slater: (Loudly) Victoria says she's sorry about your head.	**مسز سلیٹر:** (بلند آواز سے) وکٹوریہ کہتی ہے کہ وہ آپ کے سر (درد) سے متعلق افسردہ ہے۔
Abel: Ah, thank you, Vicky, but I'm feeling better.	**ایبل:** ہوں، وکی تمہارا شکریہ، مگر اب میں بہتر محسوس کر رہا ہوں۔
Mrs. Slater: (to Mrs. Jordan) He's so fond of Victoria.	**مسز سلیٹر:** (مسز جورڈن سے) وہ وکٹوریہ کو اتنا چاہتے ہیں۔
Mrs. Jordan: (to Mrs. Slater) Yes; he's fond of our Jimmy, too.	**مسز جورڈن:** (مسز سلیٹر سے) وہ ہمارے جمی سے بھی بہت زیادہ پیار کرتے تھے۔
Mrs. Slater: You'd better ask him if he promised your Jimmy his gold watch.	**مسز سلیٹر:** بہتر ہوگا کہ آپ پوچھ لیں کہ انہوں نے اپنی طلائی گھڑی جمی کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔
Mrs. Jordan: (disconcerted (پریشان ہو کر)) I couldn't just now. I don't feel equal to it.	**مسز جورڈن:** (پریشان ہو کر) میں ابھی اِس وقت نہیں پوچھ سکتی۔ میں یہ برمحل (مناسب) نہیں سمجھتی۔
Abel: Why, Ben, you're in mourning! And Lizzie too. And 'Melia, and Henry and little Vicky! Who's gone dead? It's someone in the family. (He chuckles.)	**ایبل:** بین، تم نے ماتمی لباس کیوں پہنا ہوا ہے۔ اور لزی، تم نے بھی۔ اور میلیا، اور ہنری اور ننھی وکی نے بھی (ماتمی لباس پہنا ہوا ہے)۔ کون فوت ہو گیا ہے؟ کیا خاندان میں کوئی فوت ہوا ہے۔ (وہ دبی دبی ہنسی ہنستا ہے۔)
Mrs. Slater: No one you know, father. A relation (رشتہ دار) of Ben's.	**مسز سلیٹر:** ابو، مرنے والے کو آپ نہیں جانتے۔ بین کا کوئی رشتہ دار فوت ہوا ہے۔
Abel: And what relation of Ben's?	**ایبل:** بین کا کونسا رشتہ دار فوت ہوا ہے؟
Mrs. Slater: His brother.	**مسز سلیٹر:** اس کا بھائی۔
Ben: (to Mrs. Slater) Hang it, I never had one.	**بین:** (مسز سلیٹر سے) اُسے پھانسی دے دو، میرا کوئی بھائی ہے ہی نہیں۔
Abel: Dear, dear. And what was his name, Ben?	**ایبل:** اوہ! بین اُس کا نام کیا تھا؟
Ben: (at a loss) Er - er. (He crosses to front of table.)	**بین:** (الجھن اور پریشانی میں) اُ، اُ (وہ چلتے چلتے میز کے سامنے آ جاتا ہے۔)
Mrs. Slater: (R. of table, prompting) Frederick.	**مسز سلیٹر:** (میز کی دائیں جانب سے، جلدی سے) فریڈرک
Mrs. Jordan: (L. of table, prompting) Albert.	**مسز جورڈن:** (میز کی بائیں جانب سے تیزی سے) البرٹ
Ben: Er - Fed Alb - Issac.	**بین:** اُ۔ فریڈ۔ الب۔ اسحاق۔
Abel: Issac? And where did your brother Isaac die?	**ایبل:** اسحاق، اور تمہارا بھائی اسحاق کہاں فوت ہوا ہے؟
Ben: In - er - in Australia.	**بین:** کہاں، اُ، آسٹریلیا میں۔
Abel: Dear, dear. He'd be older than you, eh?	**ایبل:** اوہ، عزیزم، عزیزم، وہ تم سے عمر میں بڑا ہوگا۔ ہاں نہ؟
Ben: Yes, five years.	**بین:** جی جی، پانچ سال (بڑا تھا)
Abel: Aye, aye. Are you going to the funeral?	**ایبل:** آہ، آہ۔ کیا تم جنازے میں شرکت کے لیے جا رہے ہو؟
Ben: Oh, yes.	**بین:** ہائے، جی ہاں۔
Mrs. Slater and Mrs. Jordan: No, no.	**مسز سلیٹر اور مسز جورڈن:** نہیں، نہیں۔
Ben: No, of course not. (He retires (ہٹ جانا) to L.)	**بین:** نہیں، یقیناً نہیں۔ (وہ بائیں جانب ہٹ جاتا ہے)

stepacademyofficial.com

Abel: (rising) Well, I suppose you've only been waiting for me to begin tea. I'm feeling hungry.	ایبل: (اٹھتے ہوئے) اچھا خیر، میرا خیال ہے کہ آپ لوگ چائے شروع کرنے کے لیے صرف میرا ہی انتظار کر رہے تھے۔ مجھے تو بھوک لگ رہی ہے۔
Mrs. Slater: (taking up the kettle) I'll make tea.	مسز سلیٹر: (کیتلی اٹھاتے ہوئے) میں چائے بناتی ہوں۔
Abel: Come along, now; sit you down and let's be jolly. (Abel sits at the head of the table, facing spectators. Ben and Mrs. Jordan on the left. Victoria brings a chair and sits by Abel. Mrs. Slater and Henry sit on the right. Both the women are next to Abel.)	ایبل: اب اِدھر میرے پاس آؤ، آپ سب بیٹھ جاؤ اور آؤ مزے کریں۔ (ایبل میز کے سرے پر ناظرین کے روبرو بیٹھ جاتا ہے۔ بین اور مسز جورڈن میز کے بائیں جانب بیٹھ جاتے ہیں، وکٹوریہ کرسی لے آتی ہے اور ایبل کے پاس بیٹھ جاتی ہے۔ مسز سلیٹر اور ہنری میز کے دائیں جانب بیٹھ جاتے ہیں۔ دونوں خواتین ایبل کے ساتھ بیٹھتی ہیں۔)
Mrs. Slater: Henry, give grandpa some pie.	مسز سلیٹر: ہنری، بڑے ابا کو کچھ پیسٹری دو۔
Abel: Thank you. I'll make a start. (He helps himself to bread and butter.) (Henry serves the pie and Mrs. Slater pours out tea. Only Abel eats with any heartiness (مزا).)	ایبل: شکریہ، میں کھانا شروع کرتا ہوں۔ (وہ خود بریڈ اور مکھن لیتا ہے۔) (ہنری پیسٹری پیش کرتا ہے۔ مسز سلیٹر چائے ڈالتی ہے۔ صرف ایبل مزے لے لے کے کھاتا ہے۔)
Ben: Glad to see you've got an appetite, Mr. Merryweather, although you've not been so well.	بین: مسٹر میری ویدر یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ آپ کو کھانے کی خوب بھوک ہے، باوجود اس کے کہ آپکی طبیعت قدرے ناساز رہی ہے۔
Abel: Nothing serious (تشویشناک). I've been lying down for a bit.	ایبل: کوئی تشویشناک بات نہیں ہے۔ میں تھوڑا لیٹا ہوا تھا۔
Mrs. Slater: Been to sleep, grandfather?	مسز سلیٹر: بڑے ابو، کیا آپ سو رہے تھے؟
Abel: No, I've not been to sleep.	ایبل: نہیں میں سو تو نہیں رہا تھا۔
Mrs. Slater: Oh!	مسز سلیٹر: اوہو!
Abel: (eating and drinking) I can't exactly call everything to mind, but I remember I was a bit dazed (چکرایا ہوا), like- I couldn't move an inch, hand or foot.	ایبل: (کھاتے پیتے ہوئے) میں سب کچھ ٹھیک ٹھیک ذہن میں نہیں لا پا رہا۔ مگر مجھے ایسے یاد پڑتا ہے کہ جیسے میں تھوڑا چکرایا ہوا تھا۔ میں اپنے ہاتھ پاؤں کو ایک انچ بھی نہیں ہلا پا رہا تھا۔
Ben: And could you see and hear, Mr. Merryweather?	بین: مسٹر میری ویدر، کیا آپ کو دکھائی اور سنائی دے رہا تھا؟
Abel: Yes, but I don't remember seeing anything particular. Mustard (چٹنی) Ben. (Ben passes the mustard.)	ایبل: جی ہاں، مگر مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میں نے کوئی خاص چیز دیکھی ہو۔ ذرا چٹنی پکڑانا بین۔ (بین چٹنی آگے کر دیتا ہے)
Mrs. Slater: Of course not, grandfather. It was all your fancy (وہم). You must have been asleep.	مسز سلیٹر: بڑے ابو ایسا قطعاً نہیں ہے۔ یہ سراسر آپ کا وہم ہے۔ آپ یقیناً سوئے ہوئے تھے۔
Abel: (snappishly) I tell you I wasn't asleep. 'Melia. Damn it, I ought to know.	ایبل: (ترش روی سے) میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ میں سویا ہوا نہیں تھا، میلیا! اس بات پر مٹی ڈالو۔ میں بہتر جانتا ہوں (کیونکہ میں اس کیفیت میں سے گزرا ہوں)۔

stepacademyofficial.com

Mrs. Jordan: Didn't you see Henry or Amelia come into the room?	**مسز جورڈن:** کیا آپ نے نہیں دیکھا تھا کہ ہنری یا امیلیا کمرے میں آئے تھے؟
Abel: (scratching his head) Now let me think----	**ایبل:** (اپنا سر کھجاتے ہوئے) ہوں، مجھے سوچنے دو۔
Mrs. Slater: I wouldn't <u>press</u> (اصرار کرنا) him Elizabeth. Don't press him.	**مسز سلیٹر:** (میں اگر آپ کی جگہ ہوتی تو) میں ان سے اس طرح اصرار نہ کرتی، الزبتھ۔ اُن کے دماغ پر دباؤ مت ڈالو۔
Henry: I wouldn't <u>worry</u> (پریشان کرنا) him.	**ہنری:** بالکل نہیں، (میں بھی اگر الزبتھ کی جگہ ہوتا تو) میں بھی اِنہیں پریشان نہ کرتا۔
Abel: (suddenly recollecting) Ay, begad! 'Melia and Henry, what the devil did you mean by <u>shifting</u> (لے جانا، منتقل کرنا) my bureau out of my bedroom? (Henry and Mrs. Slater are speechless). D' you hear me? Henry! 'Melia!	**ایبل:** (اچانک یاد کرتے ہوئے) بخدا، میلیا اور ہنری، میری خوابگاہ سے میری درازوں والی لکھنے کی میز باہر لے جانے کا کیا مقصد ہے؟ (ہنری اور مسز سلیٹر کی بولتی بند ہو جاتی ہے)۔ کیا تم میری بات سن رہے ہو؟ ہنری! میلیا!
Mrs. Jordan: What bureau was that, Father?	**مسز جورڈن:** ابو وہ کونسی لکھنے کی میز تھی؟
Abel: Why, my bureau, the one I bought -----	**ایبل:** ہیں، میری لکھنے کی میز، وہی جو میں نے خریدی تھی۔
Mrs. Jordan: (pointing to the bureau) Was it that one, Father?	**مسز جورڈن:** (میز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) ابو، کیا وہی میز یہ والی ہے؟
Abel: Ah, that's it. What's it doing here? Eh? (A pause. The clock on the <u>mantelpiece</u> (آتش دان) strikes six. Everyone looks at it.) Drat me if that isn't my clock too. What the devil's been going on in this house? (A <u>slight</u> (معمولی سا) pause.)	**ایبل:** ہاں، یہی تو ہے، یہ یہاں کیا کر رہی ہے؟ (گفتگو میں وقفہ آتا ہے۔ آتش دان پر پڑا کلاک چھ بجاتا ہے۔ ہر ایک اُس طرف دیکھتا ہے۔) حیف ہے، کہیں یہ کلاک میرا تو نہیں۔ ارے اس گھر میں ہوتا کیا رہا ہے؟ (گفتگو میں معمولی سا توقف آتا ہے۔
Ben: Well, I'll be hanged.	**بین:** ہائیں، میں تو ہرگز ایسا نہ کروں۔
Mrs. Jordan: I'll tell you what's been going on in this house, Father. Nothing short or <u>robbery</u> (ڈاکے سے کم).	**مسز جورڈن:** (اٹھتے ہوئے) ابو، میں آپ کو بتاتی ہوں کہ اس گھر میں کیا ہوتا رہا ہے۔ یہ ڈاکے سے کسی بھی طرح کم نہیں۔
Mrs. Slater: <u>Be quiet</u> (چپ ہو جاؤ), Elizabeth.	**مسز سلیٹر:** چپ ہو جاؤ، الزبتھ۔
Mrs. Jordan: I'll not be quiet. Oh, I call it double------faced.	**مسز جورڈن:** میں خاموش نہیں رہوں گی۔ اُف، میں تو اِسے منافقانہ فعل کہوں گی۔
Henry: Not now, Elizabeth.	**ہنری:** ابھی اسی وقت چپ ہو جاؤ، الزبتھ۔
Mrs. Jordan: And you, too. Are you such a poor <u>creature</u> (ایسی حقیر انسان) that you must do every <u>dirty thing</u> (بُرا فعل) she tells you?	**مسز جورڈن:** اور آپ بھی، کیا آپ ایسے حقیر انسان ہیں کہ جو بُرا فعل وہ تمہیں کرنے کو کہے گی آپ کرو گے؟
Mrs. Slater: (rising) Remember where you are, Elizabeth.	**مسز سلیٹر:** (اٹھتے ہوئے) یاد کرو الزبتھ، تم کہاں (کھڑی) ہو۔
Henry: (rising) Come, come. No quarrelling.	**ہنری:** (اٹھتے ہوئے) تحمل، حوصلہ، لڑائی جھگڑا مت کرو۔

stepacademyofficial.com

https://stepacademyofficial.com/

Ben: (rising) My wife's every right (پوراحق) to speak her own mind.	بین: (اٹھتے ہوئے) میری بیوی اپنی بات کہنے کا پورا حق رکھتی ہے۔
Mrs. Slater: Then she can speak it outside, not here.	مسز سلیٹر: پھر وہ اپنی بات باہر جا کر کہہ سکتی ہے، یہاں نہیں۔
Abel: (rising: thumping the table) Damn it all, will some one tell me what's been going on?	ایبل: (اٹھتے ہوئے اور ہاتھ مار کر میز کو بجاتے ہوئے) بھاڑ میں جائیں یہ ساری باتیں کیا کوئی مجھے بتائے گا کہ یہاں کیا ہوتا رہا ہے؟
Mrs. Jordan: Yes, I will. I'll not see you robbed (لٹتے ہوئے).	مسز جورڈن: جی ہاں، میں بتاتی ہوں۔ میں آپ کو لٹتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی۔
Abel: Who's been robbing me?	ایبل: مجھے کون لوٹ رہا ہے؟
Mrs. Jordan: Amelia and Henry. They've stolen your clock and bureau. (Working herself up.) They sneaked (چپکے سے گھسے) into your room like a thief in the night and stole them after you were dead.	مسز جورڈن: امیلیا اور ہنری، انہوں نے آپ کی گھڑی اور میز چرائی ہے۔ (جوش میں آتے ہوئے) وہ رات کو آپ کے کمرے میں چوروں کی طرح چپکے سے گھسے اور آپ کے مرنے کے بعد یہ چیزیں چرالیں۔
Henry and Mrs. Slater: Hush! Quiet, Elizabeth!	ہنری اور مسز سلیٹر: چپ، خاموش ہو جاؤ، الزبتھ۔
Mrs. Jordan: I'll not be stopped. After you were dead, I say.	مسز جورڈن: میں نہیں رکنے والی۔ میں نے کہا، آپ کے مرنے کے بعد۔
Abel: After who was dead?	ایبل: کس کے مرنے کے بعد؟
Mrs. Jordan: You.	مسز جورڈن: آپ کے۔
Abel: But I'm not dead.	ایبل: مگر میں تو مرا نہیں ہوں۔
Mrs. Jordan: No, but they thought you were. (A pause. Abel gazes (گھورتا ہے) round (گھوم کر) at them.)	مسز جورڈن: نہیں، مگر انہوں نے یہی سمجھا کہ آپ مر گئے ہیں۔ (گفتگو میں توقف آتا ہے، ایبل گھوم کر انہیں گھورتا ہے)
Abel: Oho! So that's why you're all in black today. You thought I was dead. (He chuckles.) That was a big mistake (غلط فہمی). (He sits and resumes his tea.)	ایبل: اُہو، تو یہ وجہ ہے کہ تم تمام آج سیاہ لباس میں ملبوس ہو۔ تم سمجھے میں مر گیا ہوں۔ (وہ دبی دبی آسودہ ہنسی ہنستا ہے) یہ تو بڑی غلط فہمی ہو گئی۔ (وہ بیٹھ جاتا ہے اور پھر سے اپنی چائے پینے لگتا ہے)
Mrs. Slater: (sobbing) Grandfather.	مسز سلیٹر: (سسکیاں لیتے ہوئے) بڑے ابو!
Abel: It didn't take you long to start dividing my things between you.	ایبل: تمہیں اپنے درمیان میری چیزیں تقسیم شروع کرنے میں ذرا بھی دیر نہیں لگی۔
Mrs. Jordan: No, father; you mustn't think that. Amelia was simply (محض) getting hold of them on her own account.	مسز جورڈن: نہ ابو نہ، آپ ایسا مت سوچیں۔ امیلیا محض اپنی مرضی سے ان چیزوں پر قبضہ کر رہی تھی۔
Abel: You always were a keen (شدید خواہش) one, Amelia. I suppose you thought the will (وصیت) wasn't fair (منصفانہ).	ایبل: امیلیا، تم ہمیشہ سے شدید خواہش مند رہی ہو، میرا خیال ہے تم نے سوچ لیا تھا کہ وصیت منصفانہ نہیں ہے۔
Henry: Did you make a will?	ہنری: کیا آپ نے کوئی وصیت کی تھی؟
Abel: Yes, it was locked up in the bureau.	ایبل: ہاں یہ درازوں والی میز میں بند تھی۔
Mrs. Jordan: And what was in it, father?	مسز جورڈن: ابو، اس میں کیا لکھا تھا؟

stepacademyofficial.com

Abel: That doesn't matter (اہم ہونا) now. I'm thinking of destroying (منسوخ کرنے) it and making another.	**ایبل:** اب اس کی کوئی اہمیت نہیں رہی۔ میں اب اسے منسوخ کرنے اور دوسری وصیت لکھنے کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔
Mrs. Slater: (sobbing) Grandfather, you'll not be hard on me.	**مسز سلیٹر:** (سسکیاں لیتے ہوئے) بڑے ابو، آپ میرے ساتھ اتنا سنگدل نہ بنیں۔
Abel: I'll trouble (زحمت دینا) you for another cup of tea, 'Melia; two lumps (ڈلیاں) and plenty of milk.	**ایبل:** میلیا، میں تمہیں چائے کے ایک اور کپ، چینی کی دو ڈلیاں اور بہت سارا دودھ کی زحمت دوں گا۔
Mrs. Slater: With pleasure. Grandfather. (She pours out the tea.)	**مسز سلیٹر:** خوشی سے بڑے ابو (وہ کپ میں چائے انڈیلتی ہے)۔
Abel: I don't want to be hard on anyone. I'll tell you what I'm going to do. Since (جب سے) your mother died, I've lived part of the time (کچھ وقت) with you, 'Melia, and part with you, Lizzie. Well, I shall make a new will, leaving (چھوڑ جاؤں) all my bits of things to whomever I'm living with when I die. How does that strike you?	**ایبل:** میں کسی پر سختی نہیں کرنا چاہتا۔ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ میں کیا کرنے جا رہا ہوں۔ جب سے تمہاری ماں فوت ہوئی ہے تو میں نے کچھ وقت تمہارے ساتھ گزارا ہے، میلیا، اور کچھ وقت تمہارے سات، لزی۔ اچھا تو، اب میں ایک نئی وصیت کروں گا، میں اپنی چھوٹی چھوٹی تمام چیزیں اس کے پاس چھوڑ جاؤں گا جس کے ساتھ میں اس وقت رہ رہا ہوں گا جب میں فوت ہوں گا۔ یہ بات تمہیں کیسی لگی؟
Henry: It's a bit of a lottery, like.	**ہنری:** یہ قدرے لاٹری کی طرح ہے۔
Mrs. Jordan: And who do you intend (ارادہ ہے) to live with from now?	**مسز جورڈن:** اور آپ کا اب سے کس کے ساتھ رہنے کا ارادہ ہے؟
Abel: (drinking his tea) I'm just coming to that.	**ایبل:** (چائے پیتے ہوئے) اب میں اسی موضوع کی طرف آ رہا ہوں۔
Mrs. Jordan: You know, father, it's quite time you came to live with us again. We'd make you very comfortable (آسودہ).	**مسز جورڈن:** ابو آپ تو جانتے ہیں کہ یہ بالکل وہی وقت ہے جب آپ نے دوبارہ ہمارے ہاں قیام کرنا تھا۔ ہم آپ کو بہت پرسکون رکھیں گے۔
Mrs. Slater: No, he's not been with us as long as he was with you.	**مسز سلیٹر:** نہیں، وہ ہمارے پاس ابھی اتنا عرصہ نہیں رہے ہیں جتنا عرصہ وہ تمہارے پاس رہے تھے۔
Mrs. Jordan: I may be wrong, but I don't think father will fancy living on with you after what's happened today.	**مسز جورڈن:** ممکن ہے میری بات غلط ہو مگر میرا نہیں خیال کہ جو کچھ آج ہوا ہے، اس کے بعد ابو تمہارے ساتھ رہنا پسند کریں گے۔
Abel: So you'd like to have me again, Lizzie?	**ایبل:** تو لزی، تم مجھے دوبارہ رکھنا چاہتی ہو؟
Mrs. Jordan: You know we're ready for you to make your home with us for a long you please.	**مسز جورڈن:** آپ جانتے ہیں کہ ہم تیار ہیں کہ آپ ہمارے ساتھ ہمارے گھر میں اتنا عرصہ رہیں جتنا آپ رہنا پسند کریں۔
Abel: What do you say to that, 'Melia?	**ایبل:** میلیا، اس بارے میں آپ کیا کہتی ہو؟

stepacademyofficial.com

Mrs. Slater: All I can say is that Elizabeth's changed her mind in the last two years. (Rising). Grandfather, do you know what the quarrel (جھگڑا) between us was about?	مسز سلیٹر: میں تو صرف یہی کہہ سکتی ہوں کہ الزبتھ نے پچھلے دو سالوں میں اپنی رائے بدل لی ہے۔ (اٹھتے ہوئے) بڑے ابو، کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمارے درمیان جھگڑا کیا ہوا تھا؟
Mrs. Jordan: Amelia, don't be a fool; sit down.	مسز جورڈان: امیلیا، احمق مت بنو، بیٹھ جاؤ۔
Mrs. Slater: No, if I'm not to have him, you shan't either. We quarrelled because Elizabeth said she wouldn't take you off our hands at any price. She said she'd enough of you to last a lifetime, and we'd got to keep you.	مسز سلیٹر: نہیں اگر یہ مجھے نہیں مل سکتے تو تمہیں بھی نہیں ملیں گے۔ ہم اس بات پر جھگڑی تھیں کیونکہ الزبتھ نے کہا تھا کہ وہ کسی قیمت پر آپ کو ہم سے نہیں لے گی۔ اس نے کہا تھا کہ اس نے آپ کو جتنا عرصہ رکھ لیا ہے وہ زندگی بھر کے لیے کافی ہے، اور یہ کہ اب ہمیں ہی آپ کو رکھنا ہے۔
Abel: It seems to me that neither of you has any cause (کوئی بھی وجہ) to feel proud (فخر کر سکے) about the way you've treated me.	ایبل: اس سے مجھے یوں لگتا ہے کہ تم دونوں میں کسی کے پاس کوئی وجہ نہیں ہے کہ وہ اُس برتاؤ پر فخر کر سکے جو تم دونوں نے میرے ساتھ کیا ہے۔
Mrs. Slater: If I've done anything wrong. I'm sure I'm sorry for it.	مسز سلیٹر: اگر مجھ سے کچھ غلط ہوا ہے تو یقیناً مجھے اس پر افسوس ہے۔
Mrs. Jordan: And I can't say more than that, too.	مسز جورڈن: اور میں بھی اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتی۔
Abel: It's a bit late to say it, now. You neither of you cared (پرواہ کرنا) to put up with me.	ایبل: یہ سب کہنے میں اب قدرے دیر ہو چکی ہے۔ تم دونوں میں سے کسی نے بھی مجھے سنبھالنے کی پروا نہیں کی۔
Mrs. Slater and Mrs. Jordan: No, no grandfather.	مسز سلیٹر اور مسز جورڈن: نہیں ایسا نہیں ہے، بڑے ابو۔
Abel: Aye, you both say that because of what I've told you about leaving my money. Well, since you don't want me I'll go to someone that does.	ایبل: جی ہاں، جو کچھ میں نے تمہیں اپنا ترکہ چھوڑنے سے متعلق بتایا ہے اس وجہ سے تم دونوں ایسا کہہ رہی ہو۔ جی تو، کیونکہ تم مجھے نہیں چاہتے تو میں کسی ایسی (خاتون) کے پاس چلا جاؤں گا جو مجھے چاہتی ہے۔
Ben: Come Mr. Merryweather, you've got to live with one of your daughters.	بین: مان جاؤ، مسٹر میری ویدر تمہیں اپنی بیٹیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ رہنا ہے۔
Abel: I'll tell you what I've got to do. On Monday next I've got to do three things. I've got to go to the lawyer's and alter my will; and I've got to go to the insurance office and pay my premium (بیمہ کی قسط); and I've got to go to St. Philip's Church and get married (شادی کرنی ہے).	ایبل: میں آپ کو بتاتا ہوں کہ مجھے کیا کرنا ہے۔ اگلے سوموار کو مجھے تین کام کرنے ہیں۔ مجھے اپنے وکیل کے پاس جانا ہے اور اپنی وصیت تبدیل کرنی ہے۔ مجھے بیمہ کے دفتر جانا ہے اور اپنے بیمہ کی قسط ادا کرنی ہے۔ اور مجھے سینٹ فلپ کے گرجا گھر جانا ہے اور شادی کرنی ہے۔
Ben and Henry: What!	بین اور ہنری: کیا؟
Mrs. Jordan: Get married!	مسز جورڈن: شادی کرنی ہے!
Mrs. Slater: He's out of his senses. (General consternation.)	مسز سلیٹر: یہ (بڈھا) پاگل ہو گیا ہے۔ (ان کا دماغ بہک گیا ہے۔) (سب حیران و پریشان)
Abel: I say I'm going to get married.	ایبل: میں نے کہا ہے کہ میں شادی کرنے جا رہا ہوں۔

stepacademyofficial.com

Mrs. Slater: Who to?	**مسز سلیٹر:** کس سے؟
Abel: To Mrs. John Shorrocks who keeps the 'Ring-o' -Bells. We've had it fixed up a good while now, but I was keeping it for a pleasant surprise. (He rises.) I felt I was a bit of a burden to you, so I found someone who'd think it a pleasure to look after me. We shall be very glad to see you at the ceremony (تقریب). (He gets to the door.) Till Monday, then. Twelve o' clock at St. Philip's Church. (Opening the door.) It's a good thing you brought that bureau downstairs, 'Melia. It'll be handier (آسان تر) to carry (لے جانا) across to the 'Ring-o' -Bells on Monday. (He goes out.)	**ایبل:** مسز جان شورک سے جو (مے خانہ) رنگ۔او بیلز چلاتی ہیں۔ہم نے یہ شادی اب سے کافی عرصہ پہلے طے کر لی تھی، مگر میں اسے ایک خوشگوار اچانک رونما ہونے والے حیرت انگیز واقعہ کے طور پر چھپائے ہوئے تھا۔(وہ اٹھ کھڑا ہوتا ہے) میں نے محسوس کیا ہے کہ میں تم پر قدرے بوجھ بنا ہوا ہوں۔اس لیے میں نے کسی کو ڈھونڈ لیا جو میری دیکھ بھال کرنے کی راحت سمجھے گی۔ہم آپ کو اس تقریب میں دیکھ کر بہت خوش ہونگے۔(وہ دروازے کی طرف چل پڑتا ہے) تو پھر اب سوموار کو (ملیں گے)۔ سینٹ فلپ کے گرجا گھر میں بارہ بجے۔(دروازہ کھولتے ہوئے) میلیا! تم نے اچھا کیا کہ تم میز نیچے والی منزل پر لے آئی، سوموار کو اسے رنگ۔او۔بیلز لے جانا آسان تر ہوگا۔(وہ باہر نکل جاتا ہے۔)(پردہ کرتا ہے۔)
Theme: The theme of The Dear Departed revolves around materialism and hypocrisy in family relationships. The play highlights how greed and self-interest often overshadow genuine care and affection, especially when inheritance is involved. It exposes the superficiality of familial bonds and critiques the way people can become opportunistic and selfish when there are material gains at stake. Through dark humour and satire, Stanley Houghton underscores the moral decay and lack of sincerity that can exist within families, prompting reflection on the true nature of familial love and values.	دی ڈیئر ڈیپارٹڈ کا موضوع خاندانی رشتوں میں مادیت پرستی اور منافقت کے گرد گھومتا ہے۔یہ ڈرامہ اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ کس طرح لالچ اور خود غرضی اکثر حقیقی دیکھ بھال اور پیار پر غالب آجاتی ہے، خاص طور پر جب وراثت شامل ہو۔ یہ خاندانی بندھنوں کی گھٹیا پن کو بے نقاب کرتا ہے اور اس پر تنقید کرتا ہے کہ جب مادی فوائد داؤ پر لگیں تو لوگ کس طرح موقع پرست اور خود غرض بن سکتے ہیں۔گہرے مزاح اور طنز کے ذریعے، اسٹینلے ہیوٹن اخلاقی زوال اور اخلاص کی کمی کو اجاگر کرتا ہے جو خاندانوں کے اندر موجود ہو سکتا ہے، خاندانی محبت اور اقدار کی حقیقی نوعیت پر عکاسی کرتا ہے۔

☆==☆☆☆=========================☆☆☆==☆

THE DEAR DEPARTED SUMMARY

Abel Merryweather lived (رہنا) with his daughter Amelia Slater, her husband, Henry Slater; and their ten years old daughter, Victoria. The family was in mourning dress (ماتمی لباس) when the story began (کہانی کا آغاز). Mrs. Slater told Victoria that her grandfather (نانا ابو) had died (فوت ہو جانا). She told her husband that she could not see (برداشت نہ کرنا) the new slippers of her father lying uselessly (بے کار پڑے رہنا) and thus she forced (مجبور کرنا) Henry to wear (پہننا) them although (اگرچہ) they were tight in his feet. Then she talked of her sister Mrs. Jordan who was coming with her husband to get her share (اپنا حصہ وصول کرنا) of the things (چیزیں) left (چھوڑنا) by their father.

stepacademyofficial.com

Mrs. Slater expressed her concern (اپنی پریشانی کا اظہار کرنا) that Mrs. Jordan was very greedy (بہت زیادہ لالچی) and would take hold (سنبھالنا) of all the good things (تمام اچھا سامان یا چیزیں).

Thus (اس طرح), she insisted (اصرار کرنا) that her father's bureau (لکھائی والی دفتری خوبصورت میز) must be replaced (بدلنا) by their old one (پرانی). Henry did not think it civilized but she made him do it (مجبوراً ایسا کروانا). She also brought (لانا) her father's new American clock and placed (رکھنا) it on the mantelpiece (آتش دان). After that Mrs. Jordan arrived (آنا) with her husband dressed up (ملبوس ہونا) in new mourning dress (کالا یا ماتمی لباس). They all expressed grief (دکھ کا اظہار کرنا) at the passing away (موت) of Abel Merry Weather. Mrs. Slater told them that Henry had found him dead (مردہ حالت میں دیکھنا) that morning in his room. Mrs. Jordan asked if the doctor had examined (معائنہ کرنا) the dead body. Mrs. Slater told them that their family doctor was out of town (شہر سے باہر ہونا) so he had not been checked by (معائنہ کرنا) any doctor but she argued (دلائل دینا) that it did not mater (کوئی بات نہیں). Her father was surely dead (یقیناً مر جانا). Then they talked about his insurance (بیمہ پالیسی). Mrs. Jordan claimed (دعویٰ کرنا) that when her father was alive (زندہ), he promised (وعدہ کرنا) his gold watch to her son, Jimmy.

Mrs. Slater sent (بھیجنا) Victoria to grandfather's room to bring the bureau's keys (میز کی چابی لانا). Victoria came back terrified (خوف زدہ واپس آنا). She informed (اطلاع دینا) all the others (موجودہ تمام لوگوں کو) that the grandfather was rising up (اُٹھنا) from his bed Soon, Abel Merry Weather arrived (آنا) downstairs (سیڑھیوں سے نیچے). He is surprised (حیران ہونا) at the arrival of Mr. And Mrs. Jordan. All were horrified (ڈر جانا) to see him Mrs. Slater touched (چھونا) him carefully (احتیاط سے) to see if he was solid (پختہ حالت میں ہونا). He is irritated (پریشان ہونا) by their behaviour (رویہ). He then noticed (غور سے دیکھنا) their mourning dress (ماتمی لباس) and inquired (پوچھنا) about any death in the family. They all were confused (پریشان ہونا) and told him that Mr. Jordan's elder brother had died. Abel Merry Weather asked about his new slippers and Mrs. Slater took them back quickly (جلدی سے واپس لینا) from Henry and gave it to him. Abel Merry Weather then noted (دیکھنا) his American clock on the mantelpiece (آتش دان) and then his bureau (دفتری میز). He was all amazed (بہت زیادہ حیران ہونا). Mrs. Jordan understood (سمجھ جانا) that Mrs. Slater had tried to take hold (ناجائز قابض ہونا) of those things before her arrival (آمد). Therefore, she told her father everything that happened (واقعہ ہونا) there.

On knowing the harsh reality (تلخ حقیقت جاننے کے بعد), the grandfather decides (فیصلہ کرنا) not to live with any of his daughters. He even expresses his final intention (آخری فیصلہ سنانا) to change his Will (وصیت کو بدلنا). He declares (اعلان کرنا) that he is going to give everything to Mrs. Shorrocks whom he will marry. He feels (محسوس کرنا) that by marrying Mrs. Shorrocks he will have someone to look after (دیکھ بھال کرنا) him wholeheartedly (دل سے) without considering him to be a burden (بوجھ سمجھے بغیر).

GLOSSARY

WORDS	معانی	SYNONYMS	ANTONYM
gallivanting	آوارہ گردی کرنا	roam, rove, stray, traipse, wander, cruise	standing.
hearth	چولہا	fireplace, fireside, grate, hearthstone	office
impassive	بے اثر	emotionless, placid, reticent, serene, stoic	expressive
malicious	بدنیتی پرمبنی	malevolent, malignant, mischievous, nasty	lovely
piqued	ناپسندیدگی کا اظہار	annoyed, bitter, enraged, furious, heated	pleasure
precocious	قبل از وقت/روشن	bright, intelligent, mature, brassy,	stupid
shabby	بری حالت میں	crummy, decaying, decrepit, desolate	fresh
speck	دھبہ	blot, dot, fleck, iota, mite, particle, shred	bundle
stupefied	مدہوش ہوکر	amazed, astonished, astounded, confused	clearheaded

☆==☆☆☆===========================☆☆☆==☆

READING AND CRITICAL THINKING

A. Answer the following questions: درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. **What do the actions and words of Mrs. Slater and Mrs. Jordan reveal about their true motivations? How do these motivations influence their behaviour throughout the play?**

مسز سلیٹر اور مسز جورڈن کے اعمال اور الفاظ ان کے حقیقی محرکات کے بارے میں کیا ظاہر کرتے ہیں؟ یہ محرکات اُن کے رویے پر پورے ڈرامے میں کیسے اثر انداز ہوتے ہیں؟

Ans: The actions (اعمال) and words of Mrs. Slater and Mrs. Jordan reveal (ظاہر کرتے ہیں) their greed (لالچ، حرص) and selfishness (خودغرضی). Their greed (لالچ) adversely (بُری طرح) affects (اثر ڈالتی ہے) their behaviour (رویہ) and they lose (کھو بیٹھتی ہیں) respect for family ties (رشتے، تعلقات).

مسز سلیٹر اور مسز جورڈن کے اعمال اور الفاظ ان کی لالچ اور خودغرضی کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان کا حریص پن ان کے رویے پر منفی اثر ڈالتی ہے اور وہ خاندانی رشتوں کی عزت کھو بیٹھتی ہیں۔

2. **How does the conflict over Mr. Merryweather's possessions drive the plot of the play? What does this conflict reveal about the characters' values and priorities?**

مسٹر میری ویدر کی املاک کا تنازعہ کہانی کے پلاٹ کو کیسے آگے بڑھاتا ہے؟ یہ تضاد کرداروں کی اقدار اور ترجیحات کے متعلق کیسے ظاہر کرتا ہے؟

Ans: The conflict (اختلاف) over Mr. Merryweather's possessions (چیزیں یا اشیاء وغیرہ) takes the story forward (آگے بڑھانا). It shows the characters' greed and selfishness (خودغرضی). Their actions show that they prefer (اہمیت دینا) wealth to family bonds (خاندانی بندھن).

https://stepacademyofficial.com/

مسز اہیل میری ویدر کی اشیاء پر اختلاف کہانی کو آگے بڑھاتا ہے۔ یہ کرداروں کا لالچ اور خود غرضی ظاہر کرتا ہے۔ ان کے کام ظاہر کرتے ہیں کہ وہ دولت کو خاندانی بندھن پر ترجیح دیتے ہیں۔

3. **In what ways does Stanley Houghton use satire to criticize family dynamics and social values in the play? How effective is this approach in conveying his message?**

کس انداز سے سٹینلے ہوٹن ڈرامے میں خاندانی اقدار پر تنقید کے لیے طنز کا استعمال کرتا ہے؟ اپنا پیغام پہنچانے میں یہ سوچ کس قدر موثر ہے؟

Ans: The writer uses satire (تنقید کا استعمال) to expose (بے نقاب کرنا) greed and hypocrisy (منافقت). He mocks (مذاق اُڑانا) the selfish (خود غرضانہ) behaviour (رویہ) of the family and lack of respect (احترام کی کمی). This approach (طریقہ) is effective (موثر) to convey (پہنچانا) his message about family values (اقدار) and priorities (ترجیحات).

مصنف لالچ اور منافقت بے نقاب کرنے کے لیے طنز استعمال کرتا ہے۔ وہ خاندان کے خود غرض رویے اور احترام کی کمی کا مذاق اڑاتا ہے۔ یہ انداز خاندانی اقدار اور ترجیحات کے بارے میں موثر پیغام پہنچاتا ہے۔

4. **How does the play challenge the traditional idea of family unity and affection? What does The Dear Departed suggest about the nature of family ties when material wealth is involved?**

ڈرامہ خاندانی اتحاد اور شفقت کے روایتی خیال کو کیسے چیلنج کرتا ہے؟ دا ڈیئر ڈیپارٹڈ خاندان کے بندھن کی نوعیت کیسے تجویز کرتا ہے جب مادیت شامل حال ہوتی ہے؟

Ans: The play challenges family unity (خاندانی اتحاد) by showing greed. It reveals (بے نقاب کرنا) how money weakens (کمزور کرنا) family bonds (خاندانی بندھن) and trust (اعتماد). The characters value (اہمیت دینا) wealth more than love and respect.

لالچ دکھا کر ڈرامہ خاندانی اتحاد کو چیلنج کرتا ہے۔ یہ بے نقاب کرتا ہے کہ کس طرح دولت خاندانی بندھن اور اعتماد کو کمزور کرتی ہے۔ کردار محبت اور احترام کی بجائے دولت کی زیادہ قدر کرتے ہیں۔

5. **What role does the clock on the mantelpiece play in the story? How might it symbolize the characters' attitude towards time, routine, or even inheritance?**

آتش دان پر گھڑی کہانی میں کیا کردار ادا کرتی ہے؟ یہ کرداروں کے رویے، وقت، روٹین، حتیٰ کہ وراثت کے حوالے سے کیسے علامت ظاہر کر سکتی ہے؟

Ans: The clock symbolizes (علامت ہونا) the passage of time and highlights (نمایاں کرنا) that material things (مادی چیزیں) like it are unimportant (غیر اہم) in life. It exposes (بے نقاب کرنا) their greed (لالچ) and lack of respect (احترام کی کمی) for family ties.

گھڑیال کہانی میں وقت کے گزرنے کی علامت ہے اور نمایاں کرتا ہے کہ زندگی میں اس کے جیسی مادی اشیا غیر اہم ہوتی ہیں۔ یہ کرداروں کی لالچ اور خاندانی رشتوں کے لیے عزت و احترام کے نقصان کو بے نقاب کرتا ہے۔

6. **How does Victoria's character differ from the adults' around her? What does her perspective tell us about the younger generation's view of the family's behaviour?**

وکٹوریہ کا کردار کیسا اپنے ارد گرد کے بڑوں سے مختلف ہے؟ اس کا نقطہ نظر ہمیں کیسے بتاتا ہے نئی نوجوان نسل کے خیال کو خاندان کے رویے کے متعلق؟

Ans: Victoria is innocent (معصوم) and honest (ایماندار), showing (مظاہرہ کرنا) that the younger

stepacademyofficial.com

generation disapproves (ناپسند کرنا) the older character's selfishness (خودغرضی) and greed (لالچ).

وکٹوریہ معصوم اور ایماندار ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ نوجوان نسل پرانے کرداروں کی خودغرضی اور لالچ کو ناپسند کرتی ہے۔

7. **<u>How do the characters display hypocrisy throughout the play? What are some examples where their words contradict their actions?</u>**

پورے ڈرامے میں کردار منافقت کیسے ظاہر کرتے ہیں؟ کچھ مثالیں کیا ہیں جہاں اُن کے الفاظ اُن کے اعمال میں تضاد کو ظاہر کرتے ہیں؟

Ans: The characters show hypocrisy (منافقت کا مظاہرہ کرنا) through their actions and words. They pretend (بہانہ بنانا) to care (نگہداشت) about Mr. Merryweather but focus (توجہ دینا) on his possessions (جائیداد وغیرہ). Their false claims (جھوٹے دعوے) contrast (متصادم ہونا) with their greedy behaviour (لالچی رویہ).

کردار اپنے کاموں اور الفاظ کے ذریعے منافقت دکھاتے ہیں۔ وہ مسٹر میری ویدر کی زیادہ نگہداشت کا بہانہ کرتے ہیں لیکن اس کی جائیداد پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ ان کے جھوٹے دعوے ان کے لالچی رویے سے متصادم ہیں۔

8. **<u>How does the setting of the play - a single, confined living room - affect the way the characters interact with each other? What might this confined space suggest about the nature of their relationships?</u>**

ڈرامے کی سیٹنگ ایک تنہا محدود مہمان خانہ۔ کس طرح کرداروں کے ایک دوسرے کے ساتھ تعامل کو متاثر کرتا ہے؟ یہ محدود جگہ اُن کے تعلقات کی نوعیت کے متعلق کیا تجویز کرسکتا ہے؟

Ans: This confined space (محدود جگہ) might suggest (تجویز کرنا) that the characters are narrow-minded (تنگ نظر). Their relationships are self-centered (خود غرضی). They only consider (اہمیت دینا) about their material gains (مالی فائدہ). They do not give importance to their relations.

یہ محدود جگہ تجویز کرسکتی ہے کہ کردار تنگ نظر ہیں۔ ان کے تعلقات خودغرضی پر مبنی ہیں۔ وہ صرف اپنے مادی فائدے کے بارے میں سوچتے ہیں۔ وہ اپنے تعلقات کو اہمیت نہیں دیتے۔

9. **<u>How does Stanley Houghton organise the sequence of events in "The Dear Departed" to build tension and reveal the characters' true motives?</u>**

سٹینلے ہوٹن واقعات کی ترتیب کو دا ڈیئر ڈیپارٹڈ میں کیسے اکٹھا کرتا ہے تاکہ وہ تناؤ کو پیدا کریں اور کرداروں کے حقیقی مقصد کو ظاہر کریں؟

Ans: The writer builds tension (تناؤ پیدا کرنا) step by step (مرحلہ وار). Each event reveals (ظاہر کرنا) the characters' greed and selfishness (خودغرضی). In this way, their true motives (حقیقی مقاصد) become clear through their actions.

مصنف مرحلہ وار تناؤ پیدا کرتا ہے۔ ہر واقعہ کرداروں کا لالچ اور خودغرضی ظاہر کرتا ہے اس طرح ان کے اعمال کے ذریعے ان کے حقیقی مقاصد واضح ہوجاتے ہیں۔

10. **<u>How do the themes of "The Dear Departed" remain relevant in modern society? Can you think of contemporary examples where materialism impacts family relationships in a similar way?</u>**

اس ڈرامے دا ڈیئر ڈیپارٹڈ کے موضوعات آج کے زمانے میں کس طرح متعلقہ ہیں؟ کیا آپ ہم عصر مثالوں کا سوچ سکتے ہیں جہاں اسی انداز میں مادیت پرستی خاندانی تعلقات کو اثر انداز کرتی ہے؟

stepacademyofficial.com

Ans: Yes, the theme of the play remains relevant (مطابقت رکھنا) as families still fight ov[er] money and possessions (دنیاوی چیزیں وغیرہ). The play reflects modern problems wit[h] materialism (مادی چیزیں) and family ties (خاندانی رشتے).

[ہاں]، ڈرامے کا موضوع جدید زمانے سے مطابقت رکھتا ہے جیسا کہ خاندان اب بھی پیسے اور مال کے لیے لڑتے ہیں۔ یہ ڈرامہ مادیت پرستی اور خاندانی رشتوں [کے] ساتھ جدید مسائل کی عکاسی کرتا ہے۔

☆==☆☆☆===========================☆☆☆==☆

B. Choose the correct option for each question. [ہر س]وال کے لیے درست انتخاب منتخب کریں۔

1. **What does the behaviour of Mrs. Slater and Mrs. Jordan primarily revea[l] about their characters?** [م]سز سلیٹر اور مسز جارڈن کا رویہ بنیادی طور پر ان کے کرداروں کے متعلق کیا ظاہر کرتا ہے؟
   a. They are affectionate and caring daughters.
   b. They value material wealth over family bonds.
   c. They respect their father's memory and legacy.
   d. They are indifferent to their father's possessions.
2. **Why is the setting of a single room (the living room) significant in the play?** [ڈ]رامے میں ایک ہی کمرے کے اندر ترتیب کیوں اہم ہے؟
   a. It highlights the family's financial struggles.
   b. It creates an intimate space where the characters' true natures are revealed.
   c. It allows for more dramatic costume changes.
   d. It serves as a symbol of the family's closeness and unity.
3. **How does Victoria's reaction differ from the adults when discussing Mr. Merryweather's possessions?**
   مسٹر میری ویدر کی چیزوں پر بحث کے دوران وکٹوریہ کا ردعمل بڑوں سے کس طرح مختلف ہے؟
   a. She is indifferent and doesn't care about the inheritance.
   b. She criticizes the adults for their materialism.
   c. She shows confusion, hinting at her innocence compared to the adults' greed.
   d. She eagerly participates in claiming possessions.
4. **How does Stanley Houghton use satire in "The Dear Departed"?**
   سٹینلے ہاٹن "دی ڈیئر ڈیپارٹڈ" میں کس طرح طنز کا استعمال کرتا ہے؟
   a. to exaggerate the family's love for each other
   b. to humorously criticize the characters' hypocrisy and greed
   c. to create tension and suspense among the characters
   d. to present a tragic view of death and mourning
5. **The clock on the mantelpiece can be interpreted as a symbol of:**
   آتش دان پر کلاک کی بطور علامت تشریح کی جا سکتی ہے؟

stepacademyofficial.com

https://stepacademyofficial.com/

a. **The passing of time and routine in the family's life.**
b. The wealth and prosperity of Mr. Merryweather.
c. The bond between the Slater sisters.
d. The memories that the family cherishes.

C. Discuss the plot of the play. Use the 'Plot Diagram' given in the Unit 6 to discuss one-act play. ڈرامے کے پلاٹ پر بحث کریں۔

Use the 'Plot Diagram' given in Unit 6 to discuss one-act play.

ایک ایکٹ ڈرامہ پر بحث کے لیے یونٹ نمبر 6 میں دیا گیا پلاٹ ڈایاگرام استعمال کریں۔

Ans: **Exposition (ابتدائی تعارف):** The play begins in the Slater family's living room (مہمان خانہ). The characters are introduced, and the setting (ترتیب) reflects (عکس نگاری کرنا) a middle-class Edwardian home. The family gathers (اکٹھے ہونا) after Mr. Merryweather's supposed death (فرضی موت).

Rising Action (معاملے کی شدت میں اضافہ): Mrs. Slater and Mrs. Jordan argue (بحث کرنا) over Mr. Merryweather's possessions (چیزیں یا سامان وغیرہ). Their greed and selfish (لالچ اور خودغرضی) motives (مقاصد) become clear (واضح ہونا) through their actions and words (اعمال اور الفاظ کے ذریعے).

Climax (نقطہ عروج): Mr. Merryweather unexpectedly (خلاف توقع) enters (داخل ہونا) the room, revealing (ظاہر کرنا) he is still alive (زندہ ہونا). This moment (لمحہ) creates shock (صدمہ پہنچانا) and exposes (بے نقاب کرنا) the family's true intentions (حقیقی عزائم).

Falling Action (تناؤ میں کمی): Mr. Merryweather confronts (سامنا کرنا) his daughters about their greed (لالچ). He decides (فیصلہ کرنا) to change his will (وصیت تبدیل کرنا), highlighting (نمایاں کرنا) their materialistic behaviour (مادہ پرستانہ رویہ).

Resolution (اختتام): Mr. Merryweather declares (اعلان کرنا) that he will live (رہنا) with someone who truly cares (حقیقی نگہداشت کرنا) for him. The play ends with a critique (تبصرہ) of the family's selfishness (خودغرضی) and lack (کمی) of genuine affection (حقیقی پیار)

This structure (ترکیب) clearly (واضح طور پر) shows how the play builds (پیدا کرتا ہے) tension (تناؤ، کشیدگی پیدا کرنا) and highlights (اجاگر کرتا ہے) its themes (موضوعات) of materialism (مادہ پرستی) and family hypocrisy (خاندانی منافقت).

stepacademyofficial.com

VOCABULARY

Find the connotative and denotative meanings of these words.

ان الفاظ کے لفظی اور لغوی معنی تلاش کریں۔

Words (الفاظ)	Denotative Meanings (لغوی معانی)	Connotative Meanings (مفہومی معانی)

precocious (ہوشیار)	talented	clever than the age
gallivanting (گھومنا پھرنا)	wandering	to walk or move about
speck (دھبہ۔نشان)	spot	a small spot or mark
bureau (لکھنے والی میز)	writing desk	a writing table with drawers
impassive (بے حس)	passionless	not showing any emotion
hearth (چولہا۔انگیٹھی)	fireplace	the stone or brick floor of fireplace

B. Choose the correct option. درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. **The antonym (متضاد) of "shabby (خستہ حال)":** خستہ حال کا متضاد ہے۔
   a. cooperative b. **elegant (شاندار)** c. jolly d. sincere
2. **The antonym (متضاد) of "impassive (بے حس)":** بے حس متضاد ہے۔
   a. greedy b. fast c. cowardly d. **expressive (باشعور)**
3. **The antonym (متضاد) of "delicate (نازک)":** نازک کا متضاد ہے۔
   a. passionate b. loyal c. **tough (سخت)** d. robust
4. **The antonym (متضاد) of "precocious" (قبل از وقت پختہ ذہن):** زود بالغ کا متضاد ہے۔
   a. gifted b. advanced c. talented d. **belated**
5. **The antonym (متضاد) of "heartiness (خوش دلی)":** خوش دلی کا متضاد ہے۔
   a. **indifference (دلچسپی نہ لینا)** b. enthusiasm c. friendliness d. cheerfulness

C. Make as many words as you can from these root words.

دیئے گئے بنیادی الفاظ سے جتنے الفاظ آپ بنا سکتے ہیں بنائیں۔

An example has been given for you.

Aud (hear): audio, audible, audition, audience, auditorium

colour: colourful, colourless, discolour, multicolour, watercolour
count: miscount, recount, undercount, account, counter, counting, countless
play: replay, playing, horseplay, played, playful, display, wordplay
work: framework, teamwork, network, artwork, firework, homework
faith: faithful, faithfulness, faithless, faithlessness, faithfully, unfaithful

GRAMMAR

Direct and Indirect Narration (کلام بلاواسطہ اور بالواسطہ):

Direct speech means the actual words of a speaker. These are enclosed with quotation marks, which are called inverted commas.

ڈائریکٹ سپیچ کا مطلب بولنے والے اصلی الفاظ ہیں۔ یہ کوماز میں بند کیے ہوتے ہیں۔

Indirect speech does not consist of the actual words of the speaker but conveys

stepacademyofficial.com

the full sense of what someone said.

ان ڈائریکٹ سپیچ بولنے والے کے اصلی الفاظ پر مشتمل نہیں ہوتی بلکہ اس میں جو کچھ بولا گیا ہو اس کا مفہوم پیش کرتی ہے۔

Examples

1. **Direct speech:** He said, "I am happy." **Indirect speech:** He said that he was happy.
2. They said, "We love our country." **They said that they loved their country.**
3. Rafia said, "I will buy a computer. " **Rafia said that she would buy a computer.**
4. She said, "She can drive a car." **She said that she could drive a car.**
5. Zeeshaan said, "Guests might come today."
   Zeeshaan said that guests might come that day.
6. They said, "They will come tomorrow."
   They said that they would come the next day.

A. Recapitulate your previous knowledge about direct and indirect narration and change the narration of the following sentences:

ڈائریکٹ اور ان ڈائریکٹ بیان کے بارے میں اپنا گزشتہ علم ذہن میں لائیں اور درج ذیل جملوں کی narration تبدیل کریں۔

1. My father said to me, "My son, never cheat anyone."
   My father advised me not to cheat anyone.
2. My friend said to me, "Let us watch a documentary."
   My friend suggested to me that they should watch a documentary.
3. The captain said to the soldier angrily, "Always obey your seniors."
   The captain angrily ordered the soldier to obey his seniors always.
4. My mother said, "May you prosper!"
   My mother prayed that I might prosper.
5. He said, "I did not go to school yesterday."
   He said that he had not gone to school the previous day.
6. The officer said, "Call the next visitor."
   The officer ordered to call the next visitor.
7. The teacher said, "Whose pen is it?"
   The teacher asked whose pen it was.
8. She said to me, "What are you looking for?"
   She asked me what I was looking for.
9. Zeeshaan said, "Alas! I have failed in the examination."
   Ali exclaimed with sorrow that he had failed in the examination.
10. He said, "Where are you going?"
    He asked where I was going.
11. He said to me, "Please excuse me as I am too tired to go to market."
    He requested me to excuse him as he was too tired to go to the market.

https://stepacademyofficial.com/

12. She said, "Listen! Can you hear someone coming?"

She asked if I could hear someone coming.

13. Our teacher said, "The Sun rises in the East."

Our teacher said that the Sun always rises in the East.

14. He requested his teacher to explain that theory again.

He said to his teacher, "Explain this theory again."

15. He applauded them that they had played well.

He said, "Great, you have played well."

16. He bade me good morning. **He said to me, "Good morning."**

17. He said to me, "When will you have completed your work?"

He asked me when I would have completed my work.

B. Change the following passage into direct speech.

The father explained to his daughter that the internet had many useful applications. He mentioned that it could be used for educational purposes, such as researching information for school projects and accessing online courses. He also told her that the internet was a valuable tool for communication, allowing people to stay in touch with friends and family through emails and social media. However, he warned her that it was important to use the internet responsibly. He emphasized the need to be cautious about sharing personal information. He suggested that she should balance her internet use with other activities, such as reading books, playing outside, and spending time with family.

Ans: **"The internet has many useful applications," the father said to his daughter. "It can be used for educational purposes, such as researching, information, for school projects and accesssing online courses," he continued. "The internet is also a valuable tool for communication. It allows people to stay in touch with friends and family through email and social media," he added. He said, "It is important to use the internet responsibly." He emphasized, "You need to be cautious about sharing personal information." He said, "You should balance your internet use with other activities, such as reading books, playing outside, and spending time with family.**

C. Enact this one act-play in the class. یہ ایک ایکٹ ڈرامہ کلاس میں ادا کریں۔

Ans: Practical work. (عملی کام)

D. What role does humour play in "The Dear Departed"?

"دی ڈیئر ڈیپارٹڈ" میں مزاح کیا کردار ادا کرتا ہے؟

Humour plays an important (اہم) role in "The Dear Departed". It entertains (محظوظ کرتا ہے) the audience (ناظرین) while exposing (بے نقاب کرتے ہوئے) the greed (لالچ) and hypocrisy (منافقت) of the characters.

stepacademyofficial.com

E. **Can you relate any part of this one-act play to your own experiences with regard to family relationships or societal expectations?**

کیا آپ اس ایک ایکٹ ڈرامے کا کوئی حصہ خاندانی تعلقات اور سماجی توقعات کے حوالے سے اپنے تجربات سے منسلک کر سکتے ہیں؟

Yes, I can relate (بیان کرنا) family conflicts (خاندانی جھگڑے) over inheritance (وراثت) and wealth. Many people show selfishness (خودغرضی کا مظاہرہ کرنا) to relatives (رشتہ دار) when property or money is involved (جائیداد یا روپیہ پیسے کا معاملہ). Societal expectations (سماجی توقعات) often emphasize (ترجیح دینا) material success (مادی کامیابی), causing (وجہ بننا) families to prioritize (ترجیح دینا) wealth over relationship (دولت کو رشتے پر ترجیح دینا).

☆==☆☆☆==============================☆☆☆==☆

UNIT-(7-11)

REVIEW 2

READING AND CRITICAL THINKING

A. **Answer the following questions:** درجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

1. **Do you think the advice given in If - is relevant in today's world? Why or why not?** کیا آپ کے خیال میں "If" میں کی گئی نصیحت آج کل کی دنیا کے متعلق ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

Ans: Yes, the advice given in If-is still relevant (مطابقت ہونا) today. It teaches us patience (صبر), self-control (خود ضبطی), and resilience (استحکام) in difficult situations. These virtues (خوبیاں) help us handle (سنبھالنا) challenges (مشکلات), success and failure.

نظم "If" میں کی گئی نصیحت اب بھی برمحل ہے یہ ہمیں صبر، خود ضبطی اور مشکل صورتحال میں استقامت سکھاتی ہے یہ خوبیاں ہمیں مشکلات، کامیابی اور ناکامی سے نمٹنے میں مدد دیتی ہے۔

2. **How has globalisation influenced the spread of cultural practices and traditions across the world? Can you provide examples of this cultural exchange?**

عالمگیریت نے کس طرح پوری دنیا میں تہذیبی مشقوں اور روایات کو پھیلنے پر اثر ڈالا ہے؟ کیا آپ اس تہذیبی تبادلے کی مثالیں دے سکتے ہیں؟

Ans: Globalisation has connected (جوڑنا) cultures (ثقافتیں) across the world (پوری دنیا میں). In Pakistan, the people now follow (اپنانا) global (عالمی) fashion trends (رجحانات), enjoy inter-national meals (کھانے) and watch foreign movies.

عالمگیریت نے پوری دنیا میں تہذیبوں پر اثر ڈالا ہے اب لوگ پاکستان میں عالمی فیشن کے رجحانات اپناتے ہیں۔ بین الاقوامی کھانوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور غیر ملکی فلمیں دیکھتے ہیں۔

3. **Identify the main problems faced by the snow leopard and the markhor populations. What solutions have been implemented to address these problems, and how effective do you think they are?**

برفانی چیتے اور مارخور کو پیش آمدہ مسائل کی نشاندہی کریں۔ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے کن حالات پر عمل درآمد ہوا اور آپ کے خیال میں وہ کس قدر موثر

https://stepacademyofficial.com/

Ans: The snow leopard and markhor face (سامنا کرنا) poaching (غیر قانونی شکار) and habitat loss (رہائش کا نقصان). Conservation programs (تحفظ کے پروگرامز), like trophy hunting and community awareness (آگاہی), help to protect (تحفظ کرنا) them. These efforts have given positive results (مثبت نتائج).

برفانی چیتے اور مارخور کو غیر قانونی شکار اور رہائش گاہوں کے نقصان کا سامنا ہے۔ ٹرافی ہنٹنگ اور کمیونٹی آگاہی جیسے تحفظ کے پروگرام ان کی حفاظت میں مدد دیتے ہیں۔ ان کوششوں نے مثبت نتائج دیئے ہیں۔

4. <u>What does the title 'The Dear Departed' suggest about the play's theme, and how is it ironic in the context of the story?</u>

"دی ڈیئر ڈیپارٹڈ" کا عنوان ڈرامے کے موضوع کے بارے میں کیا تجویز کرتا ہے اور یہ کہانی کے سیاق میں کس طرح طعن آمیز ہے؟

Ans: The title (عنوان) "The Dear Departed" suggests (سے مراد ہے) love for someone who has died. However, it is ironic (طنزیہ) as the play shows later that the man is neither dead nor loved by his family.

عنوان "The Dear Departed" سے مراد ایک ایسے شخص سے محبت کرتا ہے جو وفات پا چکا ہو۔ تاہم یہ طنزیہ ہے کیونکہ بعد میں کھیل ظاہر کرتا ہے کہ بندہ نہ تو مرا ہے اور نہ ہی خاندان والے اس سے محبت کرتے ہیں۔

5. <u>What role does humour play in 'The Dear Departed'? How does Houghton use humour to convey serious themes like family conflict and hypocrisy?</u>

"دی ڈیئر ڈیپارٹڈ" میں مزاح کیا کردار ادا کرتا ہے؟ ہاٹن خاندانی کشمکش اور منافقت جیسے موضوعات پیش کر کے کس طرح مزاح کا استعمال کرتا ہے؟

Ans: Humour (مزاح) in the play reveals (بے نقاب کرنا) family conflict (خاندانی کشمکش) and greed (لالچ). The writer uses (استعمال کرنا) witty dialogues (طنزیہ مقالے) and ironic situations to expose (بے نقاب کرنا) hypocrisy (منافقت).

ڈرامے میں مزاح خاندان کی کشمکش اور لالچ کو بے نقاب کرتا ہے۔ ہاٹن منافقت بے نقاب کرنے کے لیے مکالمے اور طعن آمیز صورتحال استعمال کرتا ہے۔

VOCABULARY

A. Use a dictionary to find the following information for each word.

ہر لفظ سے درج ذیل معلومات تلاش کرنے کے لیے لغت استعمال کریں۔

Words	Pronunciation	Dictionary Meaning	Part of Speech
globalisation (عالمگیریت)		international	noun
crucial (انتہائی ضروری)		important	adjective
population (آبادی)		residence	noun
sustainable (پائیدار)		continual	adjective
departed (چلے گئے)		dead	adjective

stepacademyofficial.com

B. **Use the following pair of words in your own sentences:**

درج ذیل الفاظ کے جوڑے اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

compliment, complement: eligible, illegible: foul, fowl: gentle, genteel: respectable, respectful: wander, wonder: yoke, yolk

Compliment (سلام), Pay my compliment to all. میرا سب کو سلام کہنا۔
Complement (تکمیل): Tea is complement to dinner. چائے کھانے کی تکمیل ہے۔

Eligible (اہل), Anwar is eligible to vote. انور ووٹ دینے کا اہل ہے۔
Illegible (جو پڑھا نہ جاسکے): His handwriting is illegible. اس کی لکھائی بدخط ہے۔

Foul (غلط), Do not play foul. غلط نہ کھیلیں۔
Fowl (پرندے): We keep fowls. ہم پرندے پالتے ہیں۔

Gentle (عظیم), He spoke in a gentle voice. اس نے عظیم انداز میں بات کی۔
Genteel (رئیسانہ): His manners are perfectly genteel. اُس کے اطوار انتہائی شائستہ ہیں۔

Respectable (قابل احترام), My teacher is a respectable person. میرا اُستاد قابل احترام شخص ہے۔
Respectful (مؤدب): Always be respectful to your elders. ہمیشہ اپنے بڑوں کے مؤدب رہو۔
Wander (گھومنا پھرنا), Tourists often wander here. سیاح اکثر یہاں گھومتے پھرتے ہیں۔
Wonder (حیران ہونا): I wonder at what time she'll arrive. مجھے حیرت ہے کہ وہ کس وقت پہنچے گی۔

Yoke (جوا), The farmer attached the oxen to a yoke. کسان نے بیلوں کو جوتا۔
Yolk (زردی): Yolk is a good food. انڈے کی زردی ایک اچھی خوراک ہے۔

C. **Make as many words as you can from these root words.**

An example has been given for you. ان بنیادی الفاظ سے جتنے ہو سکے الفاظ بنائیں۔

Aud (hear): audio, audible, audition, audience, auditorium

colour: colourful, colourless, discolour, multicolour, watercolour
count: miscount, recount, undercount, account, counter, counting, countless
play: replay, playing, horseplay, played, playful, display, wordplay
work: framework, teamwork, network, artwork, firework, homework
faith: faithful, faithfulness, faithless, faithlessness, faithfully, unfaithful

GRAMMAR

A. **Fill in the blanks using the appropriate conjunctions from the given options.**

دیے گئے انتخاب میں سے موزوں حروف عطف سے خالی جگہ پُر کریں۔

1. We can go to the beach (ساحل سمندر) <u>or</u> we can visit the museum. (and / or / but)
2. He missed the bus <u>because</u> he woke up late. (because / so / although)

stepacademyofficial.com

3. <u>Until</u> you finish your homework; you cannot go outside. (If / So / Until)

4. Neither Ali **<u>nor</u>** his sister wanted to join the game. (and / nor / or)

5. She is tired **<u>but</u>** she kept working until midnight. (because / although / but)

B. **Read each sentence carefully and determine whether it is a simple sentence or a complex sentence. Write your answer and explain why it fits that category.**

ر جملہ احتیاط سے پڑھیں اور طے کریں کہ یہ سادہ جملہ یا پیچیدہ جملہ ہے۔اپنا جواب لکھیں اور وضاحت کریں کہ یہ اس درجے میں کس طرح پورا آتا ہے۔

1. **<u>The cat sat on the windowsill and watched the birds.</u>** ی کھڑکی کی سل پر بیٹھی اور پرندے کو دیکھا۔

Ans: Simple Sentence (سادہ جملہ): It has one independent clause with a compound predicate (sat and watched). Both actions are performed by the same subject, the cat.

س کا ایک آزاد کلاز ہے جس میں ایک مرکب مسند ہے۔دونوں کا کام ایک ہی فاعل "بلی" ادا کرتی ہے۔

2. **<u>Even though it was raining, the children continued to play outside.</u>**

گرچہ بارش ہو رہی تھی بچوں نے باہر کھیلنا جاری رکھا۔

Ans: Complex Sentence (پیچیدہ جملہ): It has one independent clause (the children continued to play outside) and one dependent clause (Even though it was raining), which cannot stand alone.

س کا ایک آزاد کلاز اور ایک ماتحت کلاز ہے جو علیحدہ نہیں ہو سکتے۔

3. **<u>He finished his homework before dinner.</u>** س نے کھانے سے پہلے اپنا ہوم ورک ختم کر لیا۔

Ans: Simple Sentence (سادہ جملہ): It has one independent clause (He finished his homework before dinner). It expresses one complete thought.

س میں ایک آزاد کلاز ہے یہ ایک مکمل خیال کا اظہار کرتا ہے۔

4. **<u>Because she studied hard, Maria passed the exam with flying colours.</u>**

کیونکہ اس نے سخت مطالعہ کیا ماریہ نے نمایاں کامیابی سے امتحان پاس کیا۔

Ans: Complex Sentence (پیچیدہ جملہ): It has one independent clause (Maria passed the exam with flying colours) and one dependent clause (Because she studied hard), which cannot stand alone.

س میں ایک آزاد کلاس ہے اور ایک ماتحت کلاز ہے۔

5. **<u>The sun set behind the mountains.</u>** سورج پہاڑوں کے پیچھے غروب ہو گیا۔

Ans: Simple Sentence (سادہ جملہ): It has one independent clause (The sun set behind the mountains). It expresses one complete thought. س میں ایک آزاد کلاز ہے یہ ایک مکمل خیال کا اظہار کرتا ہے۔

C. **Read each sentence carefully and change it from direct speech to indirect speech.**

1. **Sarah said, "I am going to the market."**

Ans: Sarah said that she was going to the market.

2. **The teacher said, "Have you completed your homework?"**

Ans: The teacher asked if I had completed my homework.

3. **Tahir said, "I will finish my project by tomorrow."**

stepacademyofficial.com

Ans: Tahir said that he would finish his project by the next day.

4. **She said, "What a beautiful painting!"**

Ans: She said that it was a very beautiful painting.

5. **Javed said, "When are we leaving for the trip?"**

Ans: Javed asked when they were leaving for the trip.

B. Write a descriptive composition about the importance and characteristics of quality education, using brainstorming, mind mapping, and drafting techniques.

ذہن میں خیالات جمع کر کے ذہنی خاکہ بنا کر اور مسودے کے طریقے استعمال کرتے ہوئے معیاری تعلیم کی خصوصیات اور اہمیت پر ایک بیانیہ مضمون لکھیں۔

QUALITY EDUCATION (معیاری تعلیم)

Quality education (معیاری تعلیم) equips (لیس کرنا) individuals (ہر فرد) with knowledge, critical thinking (تنقیدی سوچ), and the life skills (بہتر زندگی گزارنے کے طریقے). It includes (شامل ہونا) trained teachers (تربیت یافتہ اُستاد), and engaging curriculum (سرگرمیوں سے بھر پور نصاب), safe environments (محفوظ ماحول), and access (رسائی) to technology. Education reduces (کم کرنا) poverty, promotes (پروان چڑھانا) equality (برابری), and builds (تعمیر کرنا) stronger communities (مضبوط معاشرے). However (تاہم), challenges (مشکلات) like lack of resources (وسائل کی کمی), over-crowded (پرہجوم) classrooms, and inequality (عدم مساوات) remain (رہنا). Addressing (سامنا کرنا یا حل کرنا) these issues (مسائل) is essential (ضروری ہونا) to ensure (یقین دلانا) education benefits (تعلیمی فوائد) for everyone (ہر ایک کے لیے) and creates (پیدا کرنا) a brighter future (روشن مستقبل) for the society (معاشرے کے لیے).

(C) Write a well-structured paragraph on "My Service to Society".

"معاشرے کے لئے میری خدمت" پر خوب بنایا ہوا پیراگراف لکھیں۔

Serving society (معاشرے کی خدمت) is a responsibility (ذمہ داری). All of us (ہم میں سے سبھی) share (حصہ ڈالنا) to create (پیدا کرنا) a better world (بہتر دنیا). I contribute (حصہ ڈالنا) by voluntering (رضا کارانہ کام کر کے) at local community centers (مقامی معاشرتی مراکز), helping (مدد کرنا) the poor children with their education. I also participate (حصہ لینا) in cleanliness programmes (صفائی کے منصوبہ جات) to promote (پروان چڑھانا) a healthier environment (صحت بخش ماحول). Moreover (تاہم), I raise (پھیلانا) awareness (آگاہی) about important social issues (اہم سماجی مسائل) through (ذریعے) social media and community events (معاشرے میں ہونے والے اکٹھ وغیرہ). Small deeds (چھوٹے چھوٹے کام), like helping older neighbours (بڑے ہمسائیوں کی مدد کرنا) or planting trees (پودے لگانا) can make a big difference (بڑا فرق واضح کرنا). I believe (یقین رکھنا) that every effort (ہر کوشش), no matter (کوئی بات نہیں) how small or big, contributes (چھوٹا یا بڑا حصہ ڈالنا) to build (تعمیر کرنا) a more (زیادہ) compassionate (ہمدرد) and sustainable (پائیدار) society.

☆==☆☆☆===========================☆☆☆==☆

https://stepacademyofficial.com/